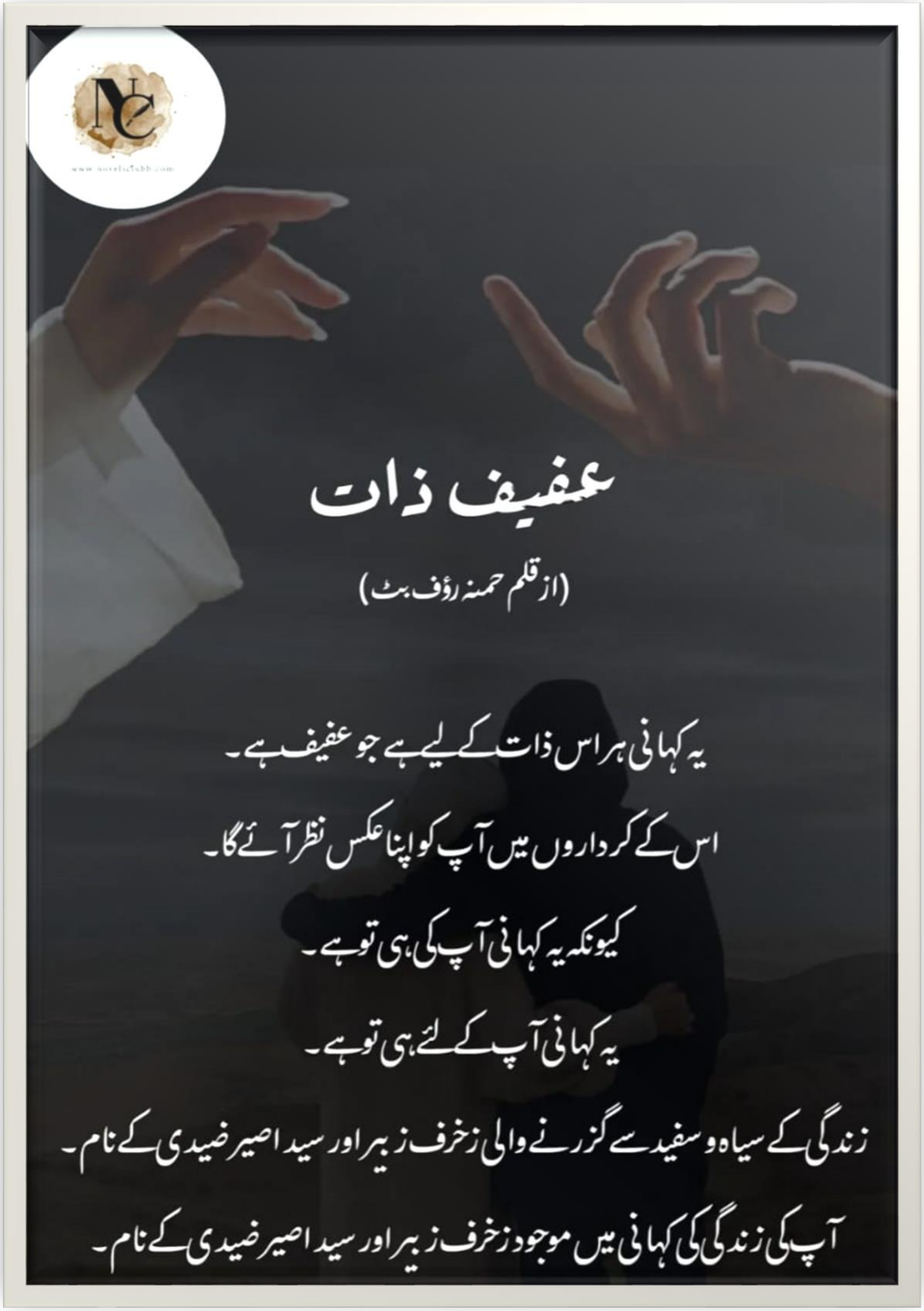
عفیف ذات
(از قلم حمنہ رؤف بٹ)
یہ کہانی ہر اس ذات کے لیے ہے جو عفیف ہے۔
اس کے کرداروں میں آپ کو اپنا عکس نظر آئے گا۔
کیونکہ یہ کہانی آپ کی ہی تو ہے۔
یہ کہانی آپ کے لئے ہی تو ہے۔
زندگی کے سیاہ و سفید سے گزرنے والی زخرف زبیر اور سید اصیر ضیدی کے نام۔
آپ کی زندگی کی کہانی میں موجود زخرف زبیر اور سید اصیر ضیدی کے نام۔

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

عفیف ذات

از

حمنہ رؤف

یہ کہانی ہر اس ذات کے لیے ہے جو عفیف ہے۔

اس کے کرداروں میں آپ کو اپنا عکس نظر آئے گا۔

کیونکہ یہ کہانی آپ کی ہی تو ہے۔

www.novelsclubb.com

یہ کہانی آپ کے لئے ہی تو ہے۔

زندگی کے سیاہ و سفید سے گزرنے والی زخرف زبیر اور سید اصیر ضیدی کے نام۔

آپ کی زندگی کی کہانی میں موجود زخرف زبیر اور سید اصیر ضیدی کے نام۔

Afeef-zaat-episode-3

گلابی رنگ کی قمیص، ہم رنگ ٹراؤزرز کے ساتھ سفید رنگ کا دوپٹہ گلے میں لئے اس وقت اس کا رخ عابدہ شاہ کے کمرے کی جانب تھا۔دروازے پر ہلکی سی دستک دے کر وہ کمرے میں دبے دبے قدموں کے ساتھ داخل ہوئی۔عابدہ شاہ اس وقت ظہر کی نماز ادا کر رہی تھیں۔اس لئے وہ نیچے زمین پر ان کے ساتھ ہی نماز کے ختم ہونے کا انتظار کرنے لگی۔سلام پھیر کر عابدہ شاہ نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے۔آنکھیں بند کر کے وہ دعا مانگنے میں مصروف ہو گئیں۔زخرف آنکھوں کو تین سو ساٹھ کے زاویے پر گھما کر پورے کمرے کا جائزہ لینے لگی۔تب ہی اس کی نظر عابدہ شاہ کی پلکوں پر پڑی جو آنکھیں بند ہونے کے باوجود نم تھیں۔اس نے حیرانی سے عابدہ شاہ کو دیکھا۔کاش وہ بھی اتنے ہی دل سے کبھی نماز پڑھے۔اس نے بس سوچا ہی۔دعا مانگنے کے بعد انہوں نے دونوں ہاتھوں کو منہ

پر پھیرا اور جائے نماز کو تہہ کر کے کمرے میں موجود لکڑی کی الماری میں رکھا اور بیڈ پر بیٹھ گئیں۔اس دوران انہوں نے زخرف کو ایک دفعہ بھی نہیں دیکھا۔

امی آپ ناراض ہیں مجھ سے ؟"زخرف نے پریشانی سے سوال کرتے ہوئے کہا۔"

!جواب ندارد

اچھا اماں یار پلیز بتائیں تو سہی ہوا کیا ہے ؟"اس نے عابدہ کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا اور بیڈ" پر ان کے ساتھ بیٹھ گئی۔

ہاں ہاں 'یار' کہتے ہیں ماں کو ؟ذرا شرم نہیں آتی تمہیں زخرف !"عابدہ شاہ نے تپتے" ہوئے کہا 'یار 'پر زور دیتے ہوئے کہا۔

اچھا ناں یار اماں اب نہیں کہتی !"۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

اوہ !مطلب اب میں سچ میں نہیں کہوں گی۔"اس نے دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے ہوئے" کہا۔

چلیں اب بتا بھی دیں آپ! کیا آپ اس بات پر ناراض ہیں کہ میں نے فارن سٹڈیز کے لئے کہا؟ یا اس بات پر کہ میں نے لاء پڑھنے کے لیے کہا؟" عابدہ کا جواب نہ آنے پر اس نے خود ہی بولنا شروع کیا۔

جب تمہیں معلوم ہے تو مجھ سے کیا پوچھ رہی ہو؟" انہوں خفگی سے کہا۔"

ظاہر ہے مجھے پتہ ہے لیکن یہ تو بتائیں آپشن 'اے' پر ناراض ہیں یا آپشن 'بی' پر؟" اس" نے آنکھیں پٹپٹاتے ہوئے کہا۔

آپشن اے پر ہم رات کو ہی بات کر چکے ہیں جس کے حساب سے فارن سٹڈیز کا تو سوال" "!ہی پیدا ہی نہیں ہوتا

"!اچھا تو یہ کہیں کہ آپ کو میرے لاء پڑھنے پر اعتراض ہے"

www.novelsclubb.com

زخرف نے بیڈ سے اٹھ کر عابدہ کے گھٹنوں کو نرمی سے پکڑا۔ اب زخرف، عابدہ کے بالکل سامنے نیچے زمین پر گھٹنوں کے بل بیٹھی تھی ایسے کہ آنکھ میں آنکھ ڈال کر بات کر سکے۔

اماں کیا آپ کو مجھ پر بھروسہ نہیں ہے؟ آپ نے اور بابا نے کبھی مجھے فورس نہیں کیا۔" میں نے جب میٹرک میں بائیولوجی پڑھنے کا کہا، آپ دونوں نے مجھے پڑھنے دی۔ پھر انٹر

میں میرا موڈ کمپیوٹر سائنس پڑھنے کا ہوا تب بھی آپ نے مجھے وہ پڑھنے سے نہیں روکا۔ آپ دونوں نے مجھے کہا تھا میرا فیصلہ آپ دونوں کا فیصلہ ہے. لیکن اب اماں! اب آپ مجھے کیوں سپورٹ نہیں کر رہیں؟ کیا وجہ ہے؟ کس چیز کا خوف ہے آپ کو؟ کسی سے ڈسکس کریں گی تو ہی حل نکلے گا!" یہ ساری بات اس نے عابدہ کی آنکھوں میں ڈال کر کہی۔ اب اس نے نظریں جھکا کر عابدہ کا ہاتھ پکڑا اور ان کی ہتھیلی پر اپنی شہادت کی انگلی پھیرنے لگی اور ایک دفعہ پھر بولنا شروع کیا۔

آپ کہتی ہیں تو میں نہیں پڑھوں گی لاء!" دل کو کچھ ہوا تھا یہ کہتے ہوئے لیکن وہ پھر بھی کہہ گئی۔ کمرے میں خاموشی چھا گئی تھوڑی دیر بعد عابدہ شاہ نے بولنا شروع کیا۔

زخرف تم کتنا جھوٹ بولتی ہو۔ تم جھوٹ بولنے میں جتنی مرضی مہارت حاصل کر لو" لیکن شاید تم بھول جاتی ہو کہ میں تمہاری ماں ہوں۔" انہوں نے ماں پر زور دیتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"تم میٹرک میں کمپیوٹر سائنس پڑھنا چاہتی تھیں۔ تم نے مجھ سے خود کہا تھا کہ تمہیں بائیولوجی میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہے لیکن اس وقت رضیہ بھابھی نے مجھ سے تھا کہا کہ کمپیوٹر کا کوئی سکوپ نہیں ہے۔ اس لئے میں نے تمہیں اسی وقت کمرے میں بلایا جس وقت میری اور زبیر کی اسی موضوع پر بات ہو رہی تھی اور میں جانتی ہوں کہ تم نے ساری باتیں سن لیں تھی اسی لئے تم نے اگلے دن اپنا فیصلہ بدل دیا۔"

یہ بات سن کر زخرف کی زبان جو جیسے قفل لگ گیا پھر خجل سا مسکرائی۔ 'لو جی! اماں کو پتہ تھا سب اور تم بڑی دیوداس بن رہی تھیں بی بی کہ اماں کو کچھ پتہ نہیں چلا! ہنہہ! کیا میں واقعی اتنی سستی اداکارہ ہوں؟' وہ دل ہی دل میں روہانسی ہوئی اور عابدہ کی طرف متوجہ ہوئی۔

www.novelsclubb.com

"اسی طرح جب تم نے میٹرک میں ٹاپ کیا اور آگے بائیولوجی پڑھنے کی خواہش ظاہر کی تو مجھ سے رضیہ بھابھی نے ایک دفعہ پھر کہا کہ اب بائیو کا کوئی سکوپ نہیں ہے۔ اور تم تو کم عقل ہو میں سمجھدار ہوں مجھے تمہیں سمجھانا چاہیے۔

(اللہ پوچھے آپ کو رضیہ تائی)

اس لئے ایک دفعہ پھر میں نے جان کر تم سے اسی وقت چائے لانے کا کہا جب میں اور زبیر بات کر رہے تھے تا کہ تم اپنا فیصلہ ایک دفعہ پھر بدل دو اور تم نے پھر وہی کیا۔۔۔۔ تم نے تو پہلی دفعہ اپنی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ تم نے تو ہمیشہ میری خواہش کا احترام کیا ہے مجھے کبھی نہیں جھکنے دیا۔ لیکن میں بھی کیا کرتی بھابھی بڑی تھیں اور میں گھر میں بدمزگی پیدا نہیں کرنا چاہتی تھی۔"آنسو لڑیوں کی مانند اب گالوں پر گرنا شروع ہو گئے تھے۔

توکیا اس دفعہ بھی آپ کو تائی امی نے کہا ہے کہ میں لاء نہ پڑھوں کیونکہ اس کا سکوپ" نہیں ہے؟"اس نے عابدہ شاہ کے گالوں پر گرتے آنسوؤں کو صاف کرتے ہوئے پوچھا۔

عابدہ نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔"اور وہ یہی چاہتی ہیں کہ تم لاء نہ پڑھو وہ مجھے بتا رہی تھیں کہ لاء پڑھنے والی عورتوں کی زبان بہت گندی ہوتی ہے اور یہ کہ لائیرز بہت جھوٹ بولتے ہیں اور یہ بھی کہ ان کی اتنی دشمنیاں ہوتی ہیں کہ ہر وقت ان کی جان کو "خطرہ رہتا ہے۔

"افف اللہ اماں آپ کتنی بھولی ہیں یار مطلب کہ اس دور میں بھی کوئی ایسا ہو سکتا ہے اور میں سوچتی ہوں تائی امی کو بھی کوئی ان ہی کے جیسا پُٹھی نصیحتیں کرنے والا ملنا چاہیئے!" اس نے منہ کے زاویے بگاڑتے ہوئے کہا اس کو کیا معلوم تھا کہ رضیہ کے پاس اس سے زیادہ پُٹھی متیں دینے والا انسان موجود ہے۔

"بیٹا ایسے نہیں کہتے تائی ہیں وہ تمہاری!" عابدہ نے نرمی سے کہا۔

"اوہو اماں یہ سب باتیں میں ان کو دن میں ہزار دفعہ بولتی ہوں اور وہ مجھے ہزار دفعہ ہی میری زبان کی طوالت پر لیکچر زدیتی ہیں۔ آپ کو پتہ بھی ہے کہ رات سے میں کتنی ٹینس تھی کہ آپ سے کیسے بات کروں اور آپ کو کیسے کنوینس کروں۔ آپ کو یاد ہے میں نے اور آپ نے لاسٹ ٹائم ایک ڈرامہ دیکھا تھا جس کی آخری قسط میں ہیرو کو پھانسی ہو جاتی ہے۔ میں اور آپ کتنا روئے تھے یاد ہے آپ کو؟ وہ قسط میں رات سے اب تک کوئی پچیس دفعہ دیکھ چکی ہوں۔" اس نے بیزاری سے گہری سانس لی اور ماتھے پر ہاتھ رکھا۔

کیوں؟"ع"

"تاکہ مجھے آپ سے بات کرتے ہوئے اگر دو آنسو نکالنے پڑیں تو میں وہ سین یاد کر کے نکال لوں۔ خواہ مخواہ ساری رات برباد گئی میری۔ ہنہہ! اور رہی بات وہ کیا کہا ہے آپ نے کہ لائیرز کیا ہوتے ہیں؟" اس نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔

"ہر جھوٹے۔۔۔ گندی زبان والے۔۔۔ اور یہ کہ ان کی جان کو خطرہ رہتا ہے ہر وقت۔۔۔ یہی ناں؟" اس نے انگلیوں پر گنتے ہوئے رک رک کر اپنی ہی بات کی تصیح چاہی۔

عابدہ نے اثبات میں سر ہلایا۔

"اماں آپ کو پتہ ہے یہ کون سی صدی ہے؟"

www.novelsclubb.com

اکیسویں صدی!" عابدہ کے منہ سے بے اختیار نکلا۔"

"ایگزیکلی! اکیسویں صدی کی لڑکی ہوں میں اور میں کون سا کوئی بہت سچی ہوں ابھی آپ نے ہی تو کہا ہے کہ میں کتنی جھوٹی ہوں! تو ظاہر ہے اماں یہ کام میری لئے نیا نہیں ہے

چھوٹے موٹے جھوٹوں کا تو کوئی مسئلہ ہی نہیں ہے۔ یہ ہو گیا پہلا مسئلہ حل!"اس نے ناک سے مکھی اڑاتے ہوئے کہا۔

اب بات کرتے ہیں ہم گندی زبان کی! جیسا کہ ابھی آپ نے مجھے کہا کہ یہ اکیسویں" صدی ہے تو آپ کو کیا لگتا ہے اس صدی کی عورتیں ہاتھوں میں فیڈرز اور منہ میں ایلفی ڈال کر گھومتی ہیں؟اوہ پلیز اماں!"اس نے ہاتھ جھلائے اور کہا۔

مرد تو ویسے ہی بدنام ہیں اور آپ لائیرز کو تو رہنے ہی دیں! میری اپنی کلاس کی لڑکیاں" ایسی ایسی گالیاں دیتی تھیں کہ سننے والا واقعی کانوں کو ہاتھ لگائے بغیر نہیں رہ سکتا! آپ کو کیا لگتا ہے میں لڑکی ہوں تو مجھے کوئی گالی نہیں آتی ہو گی؟ مجھے دنیا میں جو گالیاں نہیں بھی آئیں وہ بھی آتی ہیں لیکن یہ ایک انتہائی چیپ اور گھٹیا حرکت ہے۔ گالیاں دینا بالکل کول نہیں ہے لوگوں کو لگتا ہے جیسے وہ گالیاں دے کر بہت کول لگ رہے ہیں بٹ.بیلیو می اماں یہ انتہا کی کوئی تھرڈ کلاس حرکت ہے اور یہ شاید ان چند گناہوں میں سے ہیں جن کو میں واقعی ناپسند اور اگنور کرتی ہوں۔ میری زبان واقعی بہت لمبی ہے آئی نو! آئی نو! بٹ میں نے کبھی کسی کو گالی نہیں دی۔ میں منہ سے آگ نکالنا پسند کر سکتی ہوں لیکن گالی نہیں"!

www.novelsclubb.com

"Abusing is not cool at all Amma!"

اس نے دونوں ہاتھ اٹھاتے ہوئے کہا۔

"اور تیسرا کیا تھا میرا امر ناوغیرہ ایسا ہی تھا کچھ ؟

ابھی مجھے تقریباً پانچ سال لگیں گے اس کے بعد کہیں جا کر پریکٹس شروع ہو گی پھر پانچ سال بعد دشمن بنیں گے تو ابھی دشمنوں کے آنے میں وقت ہے۔اور آپ ہی تو کہتی ہیں کہ زندگی، موت، عزت، ذلت یہ سب اللہ کے ہاتھ میں ہے۔اس کی آپ فکر نہ کریں۔ ہر چیز کو حوّا ہی بنادیا ہے تائی امی نے! خیر اب آپ مجھے بتائیں پڑھ لوں میں لاء؟"اس نے منہ پر دنیا جہان کی مظلومیت لاتے ہوئے پوچھا۔

ہاں پڑھ لو۔"عابدہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔وہ اس بات پر حیران تھیں کہ ان کی بیٹی" واقعی اتنی بڑی ہو گئی ہے۔زخرف نے سکون کا سانس باہر خارج کیا۔

اور باہر بھی پڑھ سکتی ہوں؟"اس نے معصومیت کے تمام ریکارڈ توڑتے ہوئے پوچھا۔"

نہیں! تم باہر نہیں پاکستان میں ہی کوئی یونیورسٹی دیکھ لو بیٹا اتنا دور جا کر کیا کرو گی؟"ان" کے لہجے میں فکر مندی تھی۔

اممم۔۔۔۔چلیں کیا یاد کریں گی پاکستان میں ہی کوئی یونیورسٹی دیکھ لیتی ہوں۔اور اماں" آپ کے پاس میرے جیسی اتنی خوبصورت اور انٹیلیجنٹ اولاد ہے آپ کو چاہیے کہ مجھ سے سارے مشورے لیا کریں اس طرح تائی امی کے ہاتھ میں اپنا ریموٹ دیں گی تو پھر آپ کو اپنے فیصلوں پر اسی طرح ہی گلٹ ہو گا۔"عابدہ نے حیرت سے زخرف کو دیکھا۔

ہاں ہاں زیادہ حیران نہ ہوں آپ دعا مانگتے ہوئے رو رہی تھیں اور اتنا تو پتہ ہی ہے مجھے" اللہ کے سامنے لوگ تب ہی روتے ہیں جب وہ گلٹی ہوں اپنے کیے پر۔

اس لئے میری پیاری اماں ہمارے اور اپنے لئے فیصلے خود لینا سیکھیں۔چلیں اب میں جا رہی ہوں اس وائی فائی کو تو بتاؤں جا کر کہ آپ نے اجازت دے دی ہے صبح سے مجھے تنگ کر رہا تھا۔"یہ کہہ کر وہ کمرے سے باہر چلی گئی۔

عابدہ نے اس کو جاتے ہوئے دیکھا اور سوچا کہ جس اولاد کو انہوں نے انگلی پکڑ کر چلنا سکھایا تھا وہ اولاد آج چند منٹوں میں بہت کچھ سکھا گئی تھی۔زخرف عابدہ کے کمرے سے نکل کر سیدھا کیف کے کمرے میں گئی تھی لیکن جب وہ کمرے میں نہیں ملا تو نیچے آ گئی اب وہ

www.novelsclubb.com

تقریباً آدھے گھنٹے سے کچن کی شیلف پر بیٹھی خدیجہ سے باتیں کر رہی تھی اور خدیجہ ہمیشہ کی طرح اس کی باتوں سے محظوظ ہو رہی تھیں۔

"پھوپھو، اماں مان گئیں مجھے تو اب تک یقین نہیں آرہا۔ اب رات کو بیٹھ کر یونیورسٹیز کو شارٹ لسٹ کروں گی۔ ان باتوں کو چھوڑیں یہ بتائیں کیا بنا رہی ہیں؟"

بریانی!" خدیجہ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا اسی وقت کیف کی کچن میں اینٹری ہوئی۔"

اوہ بریانی بن رہی ہے پھر تو یہ چڑیل ہی کھا جائے گی ساری! ہنہہ "کیف نے منہ" چڑھاتے ہوئے کہا۔

"! تمہاری ٹیوننگ ہونے والی ہے وائی فائی"

اچھا پھوپھو! آپ کو چڑیل پر کوئی شعر آتا ہے؟" کیف نے اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہا۔"

www.novelsclubb.com

نہیں کیف مجھے چڑیل پر کوئی شعر نہیں آتا بیٹا!" خدیجہ نے ایک دفعہ پھر مسکراتے" ہوئے کہا۔

ویسے پھوپھو! آپ نے آج تک کیا کوئی شاعری پڑھی ہو گی جو ٹرکوں اور رکشوں کے" پیچھے لکھی ہوتی ہے! یاد ہے کیف جب ہم لاسٹ ٹائم باہر گئے تھے تمہاری گدھا گاڑی پر۔

(گدھا گاڑی کیف کی لیٹسٹ ماڈل ہیوی بائیک کا نام ہے جس سے کیف کو بہت محبت ہے۔ اور آئے دن وہ اس میں کوئی نا کوئی موڈیفیکیشن کرواتا رہتا ہے)

وہ گدھا گاڑی نہیں ہے وہ میری پہلی اولاد ہے اور اس کا نام 'لکی' ہے۔ تم تمیز سے نام لیا" کرو میری لکی کا! سمجھ آئی؟"اس نے ایک ایک لفظ کو چباتے ہوئے کہا۔

وہی وہی اور ہے تو وہ گدھا گاڑی ہی ناں کس قدر بھدی آواز ہے اس کی توبہ کانوں کے " پردے پھاڑ دیتی ہے۔ خیر تمہیں وہ شعر یاد ہے۔۔۔۔ بلکہ تم مجھے وہ ٹیبل سے فون پکڑاؤ میں نے پکچر لی تھی اس کی۔"اس نے ڈائننگ ٹیبل پر پڑے فون کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

"!کیوں؟ میں کیوں دوں تمہاری ٹانگیں سلامت ہیں خود لو"

ہاں میری ٹانگیں سلامت ہیں لیکن اگر تم دے دو گے تو تمہیں موت نہیں آجائے" گی۔"زخرف نے غراتے ہوئے کہا۔

تم دونوں کتنا لڑتے ہو پکڑو زخرف اپنا فون !"خدیجہ نے بیزاری سے زخرف کو فون" پکڑاتے ہوئے کہا۔زخرف فون میں وہ پکچر ڈھونڈنے لگی اور جب اس کو مل گئی تو وہ شیلف سے اتر کر فرش پر کھڑی ہو گئی۔

اچھا جی تو عرض کیا ہے !!"اس نے بائیں ہاتھ میں فون پکڑا ہوا تھا اور اب وہ دایاں ہاتھ" ہلا ہلا کر کہہ رہی تھی۔

ارشاد !ارشاد !"اب کہ کچن میں ذوہان نے آتے ہوئے کہا۔"

کیف تمہاری زبان میں چھالے نکل گئے ہیں؟ تم بھی کہو ارشاد !اس طرح شعر کو سنانے" "کا مزا نہیں آتا بھئی۔

"!اچھا ارشاد !اب بول بھی چکو"

www.novelsclubb.com

"آیا تھا امتحان میں مضمون بے وفا کا۔۔۔۔۔۔"

اب کہ وہ رکی اور پھر اونچی آواز میں بولا۔

آیا تھا امتحان میں مضمون بے وفا کا"

"وضاحت جو تیری کی ہم ٹاپ کر گئے

کچن میں چھت پھاڑ دینے والا قہقہہ گونجا۔ کیف اور زخرف ایک دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مار مار کر ہنس رہے تھے۔۔۔۔ کون سی لڑائی؟ کیا کوئی لڑائی ہوئی تھی؟ وہ دونوں بھول گئے تھے۔

اور زخرف وہ بھی تو تھا۔۔۔ کیا تھا؟؟"اس نے کچھ سوچتے ہوئے اپنا سر کھجایا۔"

ہاں یاد آ گیا۔"اس نے چٹکی بجاتے ہوئے کہا۔"

www.novelsclubb.com

نیب۔۔۔"اس نے کچھ کہنے کیلئے لب کھولے کہ زخرف نے اس کے بازو پر چت لگاتے" ہوئے کہا۔

کیف !'عرض کیا ہے'تو بول دو۔ کہا تو ہے تمہیں کہ پھر وہ وائب نہیں آتی ناں۔"اس" نے پر جوش سے لہجے میں کہا۔

"!کیف نے ایک نظر اس پر ڈالی جیسے کہنا چاہ رہا ہو۔ تمہارے تو نخرے ہی وکھرے ہیں

عرض کیا ہے !"کیف نے گلا کھنگالتے ہوئے کہا۔"

ارشاد !ارشاد !"ذوہان اور زخرف نے ایک ساتھ مسکراتے ہوئے کہا۔خدیجہ اب" بریانی کو دم دے کر سلاد کیلئے سبزیاں کاٹ رہی تھیں اور مسلسل مسکرا رہی تھیں۔

"نیب نے مجھے طلب کیا"

www.novelsclubb.com

کیا بات ہے !کیا بات ہے !"زخرف نے داد دیتے ہوئے کہا۔کیف نے سر کو خم دیتے" ہوئے داد وصول کی اور کہنا شروع کیا۔

نیب نے مجھے طلب کیا"

"میرے اثاثوں میں صرف تم نکلے

واہ! واہ! واہ!۔۔۔۔ ہیش ٹیگ دل ٹوٹس!!!!"زخرف نے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا"

اور ایک دفعہ پھر وہ دونوں ایک دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مار کر ہنسنے لگے۔

"Too much absurd!"

ذوہان نے جیسے تبصرہ دیتے ہوئے کہا جبکہ وہ خود بھی ہنس رہا تھا۔

ہاں ویسے چڑیل! اس فضول سے شعر پر ہنسنا بنتا نہیں تھا۔"اور وہ یہ کہہ کر ایک دفعہ پھر"
ہنس دیا۔

اب بتائیں پھوپھو ٹرک اور رکشوں پر لکھے شعر زیادہ اچھے ہیں یا آپ کی بکس والے؟"""
زخرف نے چیلنج دینے والے انداز میں کہا۔

ظاہر ہے میری کمرے میں پڑی بکس والے ! اور اب بس یہ ہنسنا بند کرو کھانا ریڈی ہو گیا" ہے۔زخرف تم میرے ساتھ ڈائننگ سیٹ کرواؤ اور کیف تم سب کو کہہ دو کہ کھانا ریڈی ہے آجائیں۔"خدیجہ نے دیگچی پر سے ڈھکن اٹھایا تو دھوئیں کے مرغولے ایک دم باہر آئے جیسے دیگچی کے بند ڈھکن سے ان کا دم گھٹ رہا ہو اور سارے کچن میں بریانی کی اشتہا انگیز خوشبو پھیل گئی۔زخرف اور کیف نے وہ خوشبو اپنے اندر اتاری اور 'اوکے' کہہ کر اپنے اپنے کاموں میں مصروف ہو گئے۔

کچن کی دیواروں نے فوراً سے ہر منظر کو خود میں قید کر لیا۔ابھی وہ وقت آنا تھا جب اس منظر کو کسی نے حسرت سے یاد کرنا تھا۔وہ کسی نے کہا ہے ناں کہ غموں کے درمیان آنے والے وقفے کا نام ہی تو خوشی ہے۔بس یہ وقفہ بہت جلد ختم ہونے کو تھا لیکن کب؟

کھانا کھانے کے بعد زخرف اپنے کمرے میں لیپ ٹاپ پر یونیورسٹیز کی ایک لسٹ بنا رہی تھی اور کیف اپنا فون استعمال کر رہا تھا۔

زخرف !"کیف نے زخرف کو مخاطب کیا۔"

ہاں بولو !"زخرف نے لیپ ٹاپ کی سکرین پر نظریں مرکوز کئے مصروف سے انداز" میں جواب دیا۔

"تائی امی نے تمہیں کوئی انعام دیا؟"

"کس خوشی میں ؟"

تمہارا رزلٹ اتنا اچھا آیا ہے۔ ظاہر ہے اسی خوشی میں !"کیف نے جیسے وضاحت دیتے" ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

نہیں ابھی تک تو نہیں دیا لیکن تم دیکھنا آج، کل یا شاید ابھی وہ مجھے ضرور کچھ دیں گی !"" زخرف نے سہولت سے کہا۔

اور تم یہ کیسے کہہ سکتی ہو ؟"کیف نے آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے پوچھا۔"

کیونکہ ہمیشہ ایسا ہی ہوتا ہے۔جب بھی میرا رزلٹ آتا ہے وہ کبھی مجھے فوراً مبارکباد نہیں دیتیں۔ایک یا دو دن بعد گولڈ یا ڈائمنڈ کی کوئی چیز وہ مجھے لا کر دے دیتی ہیں اور ابھی بھی ایسا ہی ہوگا تم دیکھنا۔"وہ وقفے وقفے سے لیپ ٹاپ سے کچھ دیکھ کر اپنے ساتھ پڑے نوٹ پیڈ پر لکھتی ہوئی کہہ رہی تھی۔

"کیا مطلب؟"کیف نے ناسمجھی سے پوچھا۔

"مطلب یہ کہ اب وہ آئیں گی اور ساتھ تایا ابو بھی ہوں گے۔تائی امی کے چہرے پر دنیا جہان کی بیزاریت ہوگی جیسے یہ کام ان کی کنپٹی پر بندوق رکھ کر کروایا جا رہا ہو اور پھر وہ اپنی مصنوعی مسکراہٹ کے ساتھ مجھے مبارکباد دیں گی اور پھر کوئی 'مہنگا' سا تحفہ میرے ہاتھ میں تھما کر مجھے ایک دو دعائیں دیں گی اور چلی جائیں گی اور ان کے میرے پاس آنے سے لے کر مجھے دعائیں دینے تک کا سارا سین 'اسکرپٹڈ' ہوتا ہے اور اسکرپٹ رائٹر تایا ابو ہوتے ہیں۔"اس نے ایک لمحے کیلئے وقفہ لیا اور پھر کہنا شروع کیا۔

نائنتھ میں انہوں نے مجھے گولڈ کے ٹاپس دیے تھے،میٹرک میں ڈائمنڈ پینڈنٹ،انٹر پارٹ ون۔۔۔۔"ابھی وہ یہ کہہ ہی رہی تھی کہ دروازے پر ہلکی سی دستک ہوئی۔

www.novelsclubb.com

بیٹا ہم آجائیں ؟"اورنگزیب نے"

نرمی سے مسکراتے ہوئے پوچھا ان کے ساتھ رضیہ بھی اپنی مصنوعی مسکراہٹ کے ساتھ دروازے پر کھڑی تھی۔ سیاہ ساڑھی پر شارٹ بلاؤز جس میں سے ذرا سا پیٹ نظر آرہا تھا، ہونٹوں پر سرخ لپ اسٹک، ناک اور گالوں کو ہائی لائٹر سے چمکایا گیا تھا، بالوں کا جوڑا بنائے، کانوں میں ہیرے کے ٹاپس پہنے، بالوں کو سیدھا کر کے کندھوں پر گرائے اور ہاتھوں میں سبز ہیرے کی خوبصورت انگوٹھی پہنے وہ کہیں جانے کیلئے بالکل تیار لگ رہی تھیں۔

اوہو تایا ابو! کیا آپ کو بھی کسی اجازت کی ضرورت ہے ؟"زخرف نے خفگی سے کہا۔"

یہ لو زخرف! مبارک ہو تمہیں۔ اللہ تمہیں مزید کامیاب کرے۔"رضیہ نے ہاتھ میں" چھ انچ لمبی اور تقریباً تین انچ چوڑی سیاہ ڈبی زخرف کے ہاتھ میں تھمائی۔

تھینک یو تائی امی اینڈ تایا ابو لیکن اس کی بالکل ضرورت نہیں تھی۔"'اسکرپٹڈ سطور' جو وہ" ہمیشہ مسکراتے ہوئے بولتی تھی۔

اچھااب ان باتوں کو چھوڑو مجھے اور تمہاری تائی امی کو کسی فکشن پر جانا ہے۔رضیہ نے کافی" وقت سے تمہارے لئے یہ بریسلیٹ لے کرر کھا تھا سو چا اب دے دیں۔ چلو بیٹا اب ہم "چلتے ہیں۔

تھینک یو سو مچ تائی امی ! یہ واقعی بہت خوبصورت ہے۔"اس نے ڈبہ کھولا اور بریسلیٹ" کو کلائی میں پہنتے ہوئے کہا۔ سونے کا سادہ مگر نفیس بریسلیٹ جس میں فاصلے سے چھوٹے چھوٹے ہیرے جڑے ہوئے تھے۔ وہ واقعی بہت خوبصورت تھا۔

یو آر موسٹ ویلکم زخرف !"مصنوعی مسکراہٹ کے ساتھ ایک دفعہ پھر جواب دیا گیا۔"

اور پھر رضیہ اور اور نگزیب کمرے سے باہر چلے گئے۔

جب وہ کمرے سے چلی گئیں تو زخرف نے کیف کو دیکھا جیسے کہنا چاہ رہی ہو 'دیکھا میں نے کیا کہا تھا !'۔اور پھر کہنا شروع کیا۔

مجھے 'مہنگے' تحفے نہیں بلکہ 'قیمتی' تحفے پسند ہیں۔تایا ابو ہمیشہ مجھے کچھ پیسے دیتے ہیں اور وہ" "بھی بہت زیادہ نہیں ہوتے لیکن تمہیں معلوم ہے وہ ایسا کیوں کرتے ہیں؟

زخرف نے کیف کو دیکھتے ہوئے سوال کیا۔

کیوں؟" کیف نے اپنے منہ سے یہ الفاظ نکلتے سنے۔"

کیونکہ ان کو پتہ ہے کیف کہ مہنگے تحفے تو مجھے ہر کوئی دیتا ہے اس لیے وہ مجھے ہمیشہ قیمتی" تحفہ دیتے ہیں اور اس قیمتی تحفے میں صرف وہ چند نوٹ نہیں ہوتے بلکہ ان میں دنیا جہان کی محبت، خلوص اور پیار ہوتا ہے اور وہ محبت، خلوص اور پیار مجھے کبھی 'مہنگے' تحفوں میں کم ہی دکھا ہے!" یہ کہہ کر وہ واپس لیپ ٹاپ میں سے نوٹ بیڈ پر کچھ نوٹ کرنے لگی اور کیف خاموشی سے اپنے فون پر اسکرالنگ کرتا رہا۔

www.novelsclubb.com

اپنی دولت کو اپنی 'بھتیجی' کے علاوہ بھی کسی پر خرچ کر دیا کرو! کبھی میری 'بھانجی' کو تو" کچھ نہیں دیا اور کیا ضرورت تھی اتنا مہنگا بریسلیٹ دینے کی؟" گاڑی میں بیٹھتے ہی رضیہ نے ناگواری سے کہا۔

وہ میری بھتیجی ہے میں اس کو جو مرضی دوں تم اپنے کام سے کام رکھا کرو اور رہی بات" تمہاری بھانجی کی، تو یہ مت بھولو کہ میں پانچ سال کیلئے اس کو 'ایم بی بی ایس' کیلئے باہر بھیج رہا ہوں اور کیا یہ بات مجھے 'تمہیں' بتانے کی ضرورت ہے کہ تمہاری بھانجی جو چند ماہ بعد باہر پڑھنے جا رہی ہے۔اس کے اگلے پانچ سال کے اخراجات اٹھانے کی زمہ داری میں نے لی ہے۔ پتہ ہے کتنی سفارشیں لگوانی پڑی ہیں؟ تین مضامین میں فیل ہوتے ہوتے بچی ہے تمہاری بھانجی! اس لئے یہ باتیں تمہارے منہ سے اچھی نہیں لگتیں رضیہ بیگم کہ میں نے تمہاری بھانجی کیلئے کچھ نہیں کیا۔" اورنگزیب نے تاؤ کھاتے ہوئے کہا۔

رضیہ نے کوئی جواب نہ دینے میں ہی عافیت جانی۔

لیکن دل میں حسد کی آگ ایک دفعہ پھر جلی تھی بلکہ جلنی کیا تھی وہ تو کبھی بجھی ہی نہیں تھی۔ کیا حسد کی آگ بھی کبھی بجھی ہے؟

****

وہ سیاہ جینز پر سیاہ پوری آستینوں والی شرٹ اور اوپر سرمئی رنگ کا کوٹ پہنے ہوئے کہیں جانے کے لئے بالکل تیار تھا۔ اپنے بالوں کو جیل سے سیٹ کیے، اپنے کلائی میں گھڑی اور بائیں ہاتھ کی تیسری انگلی میں پلیٹنم کی انگوٹھی پہنے وہ اب آئینے میں اپنا جائزہ لیتے ہوئے کہہ رہا تھا۔

آج تو میں کچھ زیادہ ہی ہینڈسم لگ رہا ہوں۔ "اس نے مسکراتے ہوئے خود پر تبصرہ کیا۔ "

آج وہ واقعی خوبصورت لگ رہا تھا۔ بلکہ خوبصورتی کا شاہکار لگ رہا تھا۔

وہ اس وقت اپنی گاڑی کی جانب جا رہا تھا کہ سامنے سے آتے داؤد کو دیکھ کر رک گیا۔

آج کہاں بجلیاں گرانے کی تیاری ہیں؟ مسٹر اصیر ضیدی! "داؤد نے شوخ لہجے میں " پوچھا۔

اس نے سفید رنگ کا ٹریک سوٹ پہنا ہوا تھا۔ سردیوں میں وہ عموماً ٹریک سوٹ میں ہی نظر آتا تھا۔

www.novelsclubb.com

ماشاءاللہ بولیں داؤد ضیدی!"اصیر نے داؤد کو آنکھ مارتے ہوئے کہا۔"

"ماشاءاللہ ماشاءاللہ!۔۔۔۔کہاں جارہے ہیں؟"

کہاں سے آرہے ہو؟"اصیر نے جواب دینے کی بجائے فوراً سوال کیا۔"

میں آوارہ گردی کر کے آرہاہوں۔دوستوں نے رزلٹ کی ٹریٹ مانگی تھی بس وہی" دے کر آرہاہوں۔"داؤد نے ہلکے پھلکے انداز میں کہا۔

ہمم!میری ایک کلائنٹ کے ساتھ میٹنگ ہے۔میں بس وہیں جارہا تھا۔"اصیر نے عام" سے انداز میں کہا۔

لیکن آپ تو کہہ رہے تھے کہ آپ کی ریموٹ جاب ہے۔(یعنی ہوم بیسڈ جاب)"داؤد" نے کچھ الجھتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

ہاں ہے تو میری ریموٹ جاب ہی لیکن جو کمپنی مجھے آرڈرز دیتی ہے اس کے مینجر نے" دراصل اسلام آباد آنا تھا۔تو وہ چاہ رہے تھے کہ ایک دفعہ آمنے سامنے بیٹھ کر بات ہو جائے تو زیادہ بہتر ہے۔چلو مجھے دیر ہورہی ہے۔ملتے ہیں پھر اللہ حافظ!"اس نے اپنی کلائی میں پہنی ریسٹ واچ کو مصروفیت سے دیکھتے ہوئے کہا۔

بیسٹ آف لک۔۔۔۔اللہ حافظ !" داؤد یہ کہہ کر اندر چلا گیا۔اصیر گاڑی میں بیٹھا تو اس کو یاد آیا کہ اس کا فون کمرے میں ہی رہ گیا ہے۔وہ ایک دفعہ پھر گاڑی سے نکلا اور کمرے میں فون لینے کے لئے جا ہی رہا تھا کہ رخسانہ کے کمرے سے آتی آواز پر رکا۔کافی دیر تک وہ کھڑا کمرے میں موجود نفوس کی باتیں سنتا رہا۔ تھوڑی دیر تک وہ حیرانی سے باتیں سنتا رہا اور پھر خود کو کمپوز کر کے کمرے میں چلا گیا۔کمرے میں پہنچ کر اس کو فون پر ایک پیغام موصول ہوا۔

"Sorry Aseer! I can't come today. We'll schedule a meeting next month!"

www.novelsclubb.com

اصیر نے 'او کے' کا میسج لکھ کر بھیج دیا۔اس وقت جو اس نے سنا تھا وہ اس کے لیے کسی میٹنگ کے کینسل ہونے سے زیادہ حیران کن تھا۔فالحال اس نے اپنے دماغ میں آنے والے سوالوں کو جھٹک کر اپنے کمرے سے فون اٹھایا اور لانگ ڈرائیو پر نکل گیا۔

****

یہ عابدہ شاہ سے بات کرنے کے ایک ماہ بعد کی بات ہے۔آج اس کی دوست کی شادی تھی اس لئے وہ اس وقت وہاں جانے کی تیاریوں میں مصروف تھی۔اس ایک مہینے میں اس کی مصروفیات کچھ یوں تھیں کہ صبح سے دوپہر تک وہ یونیورسٹی کی انٹرنس ٹیسٹ کی کلاسس لینے جاتی تھی۔وہاں سے آکر دو گھنٹے کیلئے سوتی تھی۔پھر اٹھ کر کھانا کھا کر شام تک اپنی پسند کے ڈرامے دیکھتی،اپنے چہرے کو دیسی ٹوٹکوں کی زینت بناتی یا تھوڑا بہت پڑھ لیتی تھی۔

www.novelsclubb.com

پیچ رنگ کی فراک جس پر ستاروں کا ہلکا سا کام ہوا تھا کے ساتھ ہم رنگ چوڑی دار پاجامہ پہنے ہوئے، چہرے پر ہلکا پنک میک اپ اور بالوں میں نیچے سے لوز کرلز ڈالے، ہاتھوں میں سلور رنگ کی کانچ کی چوڑیاں اور کانوں میں پرل ٹاپس پہنے وہ اس وقت اپنی آنکھوں پر مسکارہ لگانے میں مصروف تھی۔اس کی پلکیں اتنی گھنی تھیں کہ اس کو آئی لیشز کی ضرورت ہی نہیں پڑتی تھی۔ تقریباً ایک گھنٹہ لگا کر تیار ہونے کے بعد اب وہ مطمئن سی خود کو آئینے کے سامنے کھڑی دیکھ رہی تھی اور ساتھ ہی ساتھ کیف کو صلواتیں سنا رہی تھی۔

"کیف تم ابھی تک تیار نہیں ہوئے ؟؟ مجھے دیکھو دس منٹ میں تیار ہو گئی ہوں۔ 'توبہ کتنی جھوٹی ہے یہ لڑکی' کمرے میں موجود ہر چیز نے چیخ چیخ کر یہ کہنا چاہا لیکن وہ بیچاری بے جان چیزیں یونہی اپنی جگہوں پر کمرے کی مالکن کی وفادار بن کر بے حرکت پڑی رہیں۔

پچھلے ڈیڑھ گھنٹے سے تم نے مجھ سے کہا ہوا ہے کہ تم بس پندرہ منٹ میں تیار ہو رہی ہو" اور میں کوئی چار بار نہا چکا ہوں۔ تمہیں پتہ ہے کہ جب ہم نے کہیں جانا ہوتا ہے میں ہمیشہ پندرہ منٹ پہلے ہی نہاتا ہوں تاکہ فریش لک آئے۔ لیکن یہاں تو تمہارے آخری ٹچ ہی ختم نہیں ہو رہے۔ کیا فائدہ پینٹ کی بالٹی میں اپنا منہ مارنے کا! شکل تو تمہاری پھر بھی ویسی ہی ہے۔" کیف کے گال غصے کی وجہ سے سرخ ہو رہے تھے کیونکہ وہ حقیقت میں پانچویں دفعہ نہا کر آیا تھا اور اب وہ بالکل تیار لگ رہا تھا۔ بلیک ڈریس پینٹ پر سفید شرٹ اور بلیک ہی کوٹ پہنے۔ عام دنوں کی نسبت کافی وہ اچھا لگ رہا تھا۔

"تم نے۔۔۔ تم نے میرے اتنے مہنگے میک اپ کو پینٹ کی بالٹی کہا؟ اگر میری شکل ویسی ہے تو تم کون سا آسمان سے اترے ہوئے کوئی شہزادے لگ رہے ہو اور یہ جو تم اتنا بن سنور کر جا رہے ہو ناں، وہاں کی ماسی بھی تمہیں لفٹ کروا دے تو میرا نام بدل دینا!" زخرف پھنکارتے ہوئے بولی۔

www.novelsclubb.com

"ہاں ہاں میں کسی کے لئے تیار ہوا بھی نہیں ہوں۔ میں خود کے لئے ہی تیار ہوا ہوں اور ویسے بھی 'نٹس' نے مجھے آج یہ مشورہ دیا تھا کہ میں یہ ڈریسنگ کروں۔ اور دیکھو ذرا میں آج کچھ زیادہ ہی حسین لگ رہا ہوں۔" اس نے آئینے میں خود کو دیکھتے ہوئے کہا۔

کیا اس کو بتادوں کہ 'نٹس' کون ہے؟" زخرف نے دل ہی دل میں خود سے سوال کرتے" ہوئے کہا۔

نہیں نہیں زخرف! ابھی نہیں پھر کبھی بتانا!" اور دل ہی دل میں خود کو جواب بھی"" دیا۔

چلو اب آجاؤ میں نیچے تمہارا انتظار کر رہا ہوں!" کیف نے کمرے سے باہر نکلتے ہوئے" کہا۔

اس وقت ڈرائیونگ سیٹ پر ذوہان، اس کے ساتھ والی سیٹ پر کیف اور پیچھے زخرف بیٹھی ہوئی کیف کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہی تھی ایسے جیسے کہنا چاہتی ہو 'ان' کا لانے کی کیا ضرورت تھی۔

اب مجھے ایسے کیا دیکھ رہی ہو ظاہر ہے تم نے تو وہاں اپنی دوست کو دیکھ کر مجھے اپنا بھائی" ماننے سے بھی انکار کر دینا ہے مجھے کمپنی کیلئے کوئی تو چاہیئے تھا اسی لئے صبح میں نے ذوہان

بھائی کو کہا تھا کہ وہ میرے ساتھ چلیں۔" کیف نے اس کو وضاحت دینے والے انداز میں کہااور فون پر نٹس سے باتیں کرنے میں مصروف ہو گیا۔

"تم کمفرٹیبل ہو یا نہ ہو میں اس وقت تم لوگوں کو اکیلے تو ہر گز نہیں جانے دیتا اور چچی نے بھی مجھ سے صبح کہا تھا کہ میں چلا جاؤں تم دونوں کے ساتھ!" ذوہان نے سنجیدہ لہجے میں کہا زخرف نے آگے سے کوئی جواب نہیں دیا۔ شادی ہال میں پہنچ کر وہ اپنی دوست کے ساتھ خوش گپیوں میں مصروف ہو گئی۔

"تم تو بہت ہی پیاری لگ رہی ہو نمرہ!"

"تھینک یو زخرف!" نمرہ نے شرماتے ہوئے بس اتنا ہی کہا۔

"اتنی جلدی شادی کرنے کی کیا ضرورت تھی۔ اور مجھے یہ بتاؤ کہ آگے سٹڈیز کو کنٹنیو رکھو گی؟" اس نے جیسے تجسس سے سوال کیا۔

"نہیں نہیں 'انہوں' نے کہا ہے کہ میری مرضی ہے اگر میں کنٹنیو کرنا چاہوں۔ لیکن میں نے 'ان' کو کہہ دیا ہے کہ مجھے تو بھئی پڑھائی کا بہت شوق ہے میں آگے ضرور پڑھوں گی۔" اس نے 'ان' اور 'انہوں' پر زور دیتے ہوئے کہا۔

پڑھائی کا شوق ؟اگر پڑھائی کا شوق ہے تو پھر میتھس اور فزکس میں سپلی کس کی آئی" ہے ؟"زخرف نے بس دل میں ہی سوچا۔وہ نمرہ کے منہ پر بھی یہ بات کہہ سکتی تھی لیکن ابھی موقع نہیں تھا۔

یہ 'انہوں'اور'ان 'کون ہے ؟تمہاری ساس؟"زخرف نے ناسمجھی سے آنکھیں چھوٹی" کرتے ہوئے سوال کیا۔

او نہوں !"اس نے دائیں بائیں نفی میں سر ہلایا اور کہا۔"

"اپنے شوہر کی بات کررہی ہوں اور ویسے بھی عزت سے بات کرنی چاہیے ناں"

تو تمہارے'ان'اور'انہوں'کا کوئی نام نہیں ہے ؟ساری زندگی یہی کہو گی ؟"زخرف" نے آنکھیں پھاڑتے ہوئے کہا۔

حیدر نام ہے'ان'کا۔لیکن یوں نام لوں گی ایسے اچھا تھوڑی لگے گا۔"اس نے جھجکتے" ہوئے کہا جیسے شوہر کا نام لینا ہی گناہ ہو۔

ہمم !تمہارا شوہر ہے جو مرضی کہو !خیر اس کو چھوڑو ایک دفعہ پھر شادی مبارک اور تم" بہت پیاری لگ رہی ہو یار ماشاءاللہ !اللہ تمہیں اور تمہارے"انہوں'کو خوش رکھے !کافی

دیر ہو گئی ہے یار اگر اب بھی نہ گئی تو اماں نے گھر میں گھسنے نہیں دینا، اللہ حافظ !"اس نے جلدی جلدی اپنا پرس اٹھاتے ہوئے کہا اور پھر وہاں سے اٹھ گئی۔۔

اللہ حافظ !"زخرف کے جانے کے آدھے گھنٹے تک وہاں بیٹھی اس کی دوستیں اس ہی پر تبصرے کرتی رہیں۔

"دیکھا تھا تم نے کیسے تیار ہو کر آئی ہوئی تھی ؟اس کا ڈریس برینڈڈ نہیں لگ رہا تھا؟میک اپ کچھ زیادہ ہی اوور ہو گیا تھا! کیا تھا کہ یہ نہ ہی آتی !اس کا بریسلیٹ دیکھا تھا؟کیسے اولڈ فیشنڈ چوڑیاں پہنی ہوئی تھیں اس نے،اور وہ اس کا کزن کتنا ہینڈسم ہے یار ،مجھے تو کوئی چکر لگتا ہے ان کا!!"اور نا جانے اس طرح کے کئی تبصرے جو اس کے جانے کے بعد ان کی گفتگو کا موضوع تھے۔کتنی اہم تھی 'وہ'جو محفل سے چلے جانے کے بعد بھی موضوعِ گفتگو تھی۔وہ واقعی اہم تھی۔

www.novelsclubb.com

اگر آپ کے کسی محفل سے جانے کے بعد بھی لوگ آپ کے بارے میں ہی باتیں کریں وہ باتیں اچھی ہوں یا بری تو یہ جان لیں کہ آپ واقعی قابل ذکر ہیں۔

ذوہان اس وقت گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا، زخرف اپنے فون پر تصاویر دیکھ رہی تھی کہ اس کی نظر کیف پر پڑی جو بظاہر الجھا ہوا لگ رہا تھا۔

کیا ہوا ہے وائی فائی ؟" زخرف نے ہلکے پھلکے انداز میں پوچھا۔ "

زخرف یہ تو تمہاری وہ دوست نہیں تھی جس کو ہم نے اس دن امپوریم مال میں دیکھا تھا؟" زخرف کو اب ساری بات سمجھ آئی تھی۔اس نے فون کو سائڈ پر رکھا اور کہا۔

نہیں تمہارا دماغ خراب ہے ؟ یہ وہ لڑکی نہیں ہے۔"اس نے سہولت سے جھوٹ بولتے ہوئے کہا۔

نہیں ! نہیں ! نہیں !"کیف نے مسلسل نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔ذوہان سنجیدہ سا ڈرائیو کر رہا تھا البتہ کان یہیں لگے تھے۔

یہ وہی لڑکی ہے جو اس دن ہمیں مال میں ملی تھی لیکن اس دن تو وہ کسی اور لڑکے کے ساتھ تھی اور اس نے تمہیں اس وقت کیا نام بتایا تھا؟"اس نے کچھ سوچتے ہوئے کہا اور پھر یاد آنے پر بولا۔

www.novelsclubb.com

احسن! یہی نام بتایا تھاناں اس دن تمہاری دوست نے؟لیکن میں نے کارڈ پر نام پڑھا تھا" اس پر توحیدر لکھا ہوا تھا۔"اس کے چہرے کے تاثرات ایسے تھے جیسے وہ واقعی بہت الجھا ہوا ہو۔

دیکھو کیف!"زخرف نے اس کو نرمی سے کیف کو مخاطب کرتے ہوئے بولنا شروع کیا۔"

تم یہاں بیٹھ کر کسی لڑکی کے بارے میں اس طرح کیسے کہہ سکتے ہو؟اور وہ بھی اتنے" آرام سے! وہ صرف ایک لڑکی نہیں ہے وہ کسی کی بہن، کسی کی بیٹی اور اب کسی کی بیوی بھی ہے۔ یہ انتہائی معیوب حرکت ہے کہ ہم کسی لڑکی کے کردار کو یوں چار لوگوں کے درمیان بیٹھ کر جج اور ڈسکس کریں۔ وہ جیسی بھی ہے ہمیں کوئی حق نہیں پہنچتا کہ ہم اس کو یوں جج کریں۔ تمہیں کیا لگتا ہے مجھے یاد نہیں تھا کہ جو لڑکا اس کے ساتھ بیٹھا تھا وہ مال والا نہیں کوئی اور تھا لیکن میں اس لئے کچھ نہیں بولی کیونکہ میرا بولنا بنتا ہی نہیں ہے۔ ہم وہاں ایک لڑکی کی شادی اٹینڈ کرنے گئے تھے جو میری دوست ہے اور ویسے بھی وہ ایک اچھی لڑکی ہے پانچوں وقت کی نمازیں پڑھتی ہے، حافظِ قرآن ہے اور سب سے بڑھ کر وہ ایک انسان ہے! وہ ایک لڑکے کے ساتھ گھومے یا ہزاروں کے ساتھ۔ تم، میں یا کوئی بھی اس

www.novelsclubb.com

کو جج نہیں کر سکتا یہ اس کا ذاتی معاملہ ہے۔اور اگر یہی بات کوئی میرے بارے میں کہے تو
"تمہارا کیا جواب ہو گا؟

تمہارے بارے میں کوئی ایسی باتیں کیوں کرے گا تم ایسی ہو ہی نہیں!"کیف نے"
ترنت جواب دیا۔

تم میرے بھائی ہو اس لئے یہ سب کہہ رہے ہو۔جب ہم کسی کی ماں، بیٹی، بہن اور بیوی"
کے بارے میں یوں باتیں کرتے ہیں تو ہمیں اپنی ماں، بہن، بیٹی اور بیوی کے بارے میں
ایک منٹ کیلئے سوچ لینا چاہیے کہ کوئی ان کے بارے میں بھی یونہی بات کر سکتا ہے۔
"!اب بس ٹاپک کلوسڈ!اور آئندہ خیال رکھنا

اوکے!"کیف نے شرمندگی سے کہا کیونکہ جب زخرف نے کہہ دیا ٹاپک کولسڈ اس کا"
"!مطلب "ٹاپک کلوسڈ

www.novelsclubb.com

یہ ساری باتیں ذوہان کیلئے بالکل نئی نہیں تھیں۔اس کو پتہ تھا کہ جو مرضی ہو جائے
زخرف کبھی کسی کو جج نہیں کرے گی۔ کبھی چار لوگوں میں بیٹھ کر اس پانچویں شخص کی

برائی نہیں کرے گی جو اس وقت موجود نہ ہو۔ وہ منہ پر بات کر دینا، پیٹھ پیچھے باتیں کرنے سے بہتر سمجھتی تھی اور وہ یہی کرتی تھی۔

ویری ویل سیڈ زخرف!" ذوہان نے بس اتنا ہی کہا۔"

اس میں ویل سیڈ والی کوئی بات نہیں ہے ویسے لیکن پھر بھی ویلکم!" اس نے نارمل انداز" میں جواب دیا۔

"آئس کریم یا کافی؟"

آئس کریم!" کیف نے جھٹ سے جواب دیا۔"

چائے میں ایک چمچ کافی!" زخرف نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔"

اوکے! اوکے!" ذوہان کی گاڑی کا رخ اس وقت کسی کیفے کی طرف تھا۔"

www.novelsclubb.com

****

اس وقت وہ اپنے کمرے میں ایک سوٹ کیس میں کپڑے اور کچھ ضروری سامان رکھ رہا تھا شاید وہ کہیں جا رہا تھا۔

بھائی!" داؤد نے اصیر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا جو بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر اصیر کو" پیکنگ کرتا دیکھ رہا تھا۔

ہاں بولو داؤد!" اصیر نے مصروف سے انداز میں کہا۔"

"کب تک آئیں گے کراچی سے؟"

تین سے چار دن تو لگیں گے۔ لیکن میں کوشش کروں گا جلدی آجاؤں۔ نیکسٹ ویک" میرا یونیورسٹی کا انٹرنس ٹیسٹ بھی تو ہے۔ تم بتاؤ تمہارے سارے پیپرز کلئیر ہو گئے؟ کب جا رہے ہو جرمنی؟" اصیر نے ایک شرٹ کو سوٹ کیس میں رکھتے ہوئے پوچھا۔

بھائی کیا آپ مجھ سے ناراض ہیں؟" داؤد نے سر جھکائے دھیمی آواز میں پوچھا۔"

او نہوں!" اصیر نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔"

داؤد ناراض ہونے کیلیئے وجہ چاہیے ہوتی ہے۔اور تم نے ایسا کچھ نہیں کیا۔ بھلا میں کیوں" تم سے ناراض ہوں گا؟ یہ آنٹی کا فیصلہ ہے اور یقیناً انہوں نے تمہارے لئے کچھ اچھا ہی "! سوچا ہو گا

اب ہم کچھ دنوں پہلے جاتے ہیں جب رخسانہ نے اصیر کو اپنے کمرے میں کوئی اہم بات کرنے کیلیئے بلایا تھا۔

تم کب میرے بیٹے کے کان بھرنا چھوڑو گے؟"ناخنوں پر سیاہ نیل پالش لگاتے ہوئے" سوال پوچھا گیا۔

بہتر یہی ہے کہ آپ بات کو طول دینے کی بجائے مدعے پر آئیں!"اس نے دھیمی آواز" میں جواب دیا البتہ چہرہ ہر قسم کے تاثر سے عاری تھا۔وہ اس وقت کمرے میں کھڑا تھا اسی لئے رخسانہ نے اس کو اپنے سامنے والی کرسی پر ہاتھ سے اشارہ کر کے بیٹھنے کا کہا۔

www.novelsclubb.com

یہ اس گھر کا سب سے بڑا اور عالیشان کمرہ تھا جس کا تھیم آف وائٹ اور گولڈن تھا۔ خوبصورت اور نئے طرز کا بیڈ کمرے کے بالکل بیچ میں سجایا گیا تھا۔ کمرے میں ایک سائیڈ پر دو کراؤن چیئرز اور ان کے بیچ میں چھوٹی سی شیشے کی میز سجائی گئی تھی۔ سنگھار میز پر امپورٹڈ کاسمیٹکس اور طرح طرح کے رنگ کی نیل پالشز اور پرفیومز پڑے ہوئے تھے۔

"آپ کو پتہ ہے میں یہاں نہیں بیٹھوں گا۔ اس لئے برائے مہربانی آپ مجھ سیدھی بات کریں میری اور بھی مصروفیات ہیں۔" اس نے کرسی کی جانب ناگواری سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"اوہ! تو تمہاری اور بھی مصروفیات ہیں۔ واؤ!! کل تک تم اپنے باپ کے ٹکڑوں پر پل رہے تھے۔ چار دن نوکری کرتے کیا ہو گئے تمہارے تو تیور ہی بدل گئے ہیں میاں!" ان کا لہجہ تکبر سے بھرا ہوا تھا۔

"اس کا مطلب ہے آپ نے کوئی بات نہیں کرنی۔ چلیں میں چلتا ہوں!" وہ یہ کہہ کر کمرے سے جانے ہی لگا تھا کہ رخسانہ کی آواز پر اس کے قدم تھمے۔

"میں بس یہ چاہتی ہوں کہ تم داؤد سے کہو کہ وہ جرمنی جانے کی تیاری کرے۔اتنے اچھے مارکس آنے کے بعد تمہیں کیا لگتا ہے میں اس کو کسی گورنمنٹ یونیورسٹی میں پڑھاؤں گی؟ہر گز نہیں! تمہارا کام یہ ہے کہ تم نے بس اس کو کنوینس کرنا ہے کہ وہ باہر جائے ورنہ اس نے تو ضد لگا رکھی ہے تمہارے ساتھ پڑھنے کی۔"رخسانہ نے نخوت سے کہا۔

"پہلی بات تو یہ کہ میں آپ کا ملازم نہیں ہوں جو آپ یوں مجھ پر اپنا حکم صادر کریں۔البتہ آپ مجھ سے ریکوسٹ ضرور کر سکتی ہیں اور دوسری بات یہ کہ داؤد کوئی دودھ پیتا بچہ نہیں ہے اور نہ میرے پاس ایسی جادو کی کوئی چھڑی ہے جس کو گھما کر میں چھو منتر کہوں گا اور وہ مان جائے گا جب وہ ماں ہو کر آپ کی نہیں سن رہا تو میری کیا سنے گا؟"اس کے انداز میں کسی قسم کا کوئی طنز نہیں تھا۔اس نے عام انداز میں کہا۔

www.novelsclubb.com

"چار پیسے کیا کمانے لگ گئے ہو۔تمہاری زبان کچھ زیادہ نہیں چلنے لگی؟کیا ان چار پیسوں سے نئی زبان خرید لی ہے تم نے"انہوں نے چار پیسوں پر زور دیتے ہوئے کہا۔اب وہ اپنے ناخنوں پر پھونکیں مار کر اسے سکھا رہی تھیں۔

"ہاہاہا! مجھے نئی زبان خریدنے کی ضرورت نہیں ہے البتہ ان چار پیسوں سے میں آپ کے سر سے یہ چھت اور پاؤں سے زمین ضرور 'خرید' سکتا ہوں، یعنی یہ گھر!" اب کے اس نے طنزیہ مسکراتے ہوئے 'خرید' پر زور دیتے، کمرے کی چھت اور فرش پر سرسری نظر ڈالتے ہوئے کہا۔

"اونہوں!" اس نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"آپ تو چونک گئیں یا شاید ڈر گئیں کہ میرے پاس اتنا پیسہ کہاں سے آیا؟ ڈریں مت! نہ میں انسانوں کی اسمگلنگ کرتا ہوں، نہ ڈکیتی اور نہ ہی میرے پاس ابھی اتنا پیسہ آیا ہے۔ وہ تو میں نے آپ کے تاثرات دیکھنے کیلئے کہا تھا کہ آپ کو میرے امیر ہونے پر کتنی خوشی ہو گی اور دیکھیں ذرا آپ کچھ زیادہ ہی خوش ہو گئی ہیں" اس نے رخسانہ کے قریب جا کر اس کے کانوں میں سرگوشی کرتے ہوئے کہا۔ رخسانہ کا چہرا لٹھے کی مانند سفید پڑ گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"بس یہ بات یاد رکھیے گا! سید اصیر ضیدی کو کچھ نہیں بھولتا۔ کیونکہ وہ کچھ بھولنا چاہتا ہی نہیں ہے۔" اس نے آنکھ مارتے ہوئے کہا اور ایک دم سنجیدگی سے کہنا شروع کیا۔

پہلے آپ کی فضول قسم کی باتیں سن لیا کرتا تھا اب نہیں سنوں گا، ظاہر ہے بلا کا کوئی" مطلبی انسان ہوں میں۔ تب رہنے کیلئے کوئی ٹھکانہ بھی تو چاہیے تھا نا مجھے! اس لئے آپ کی ہر ٹاکسک بات پی جاتا تھا لیکن اب نہیں برداشت کروں گا! اب تو اصیر اپنی فارم میں آ گیا ہے!" اب کہ وہ یہ آخری جملہ کہتے ہوئے مسکرایا جیسے یہ کہہ کر اندر ہی اندر خوش ہوا ہو۔

رخسانہ اب بھی شاکی کے عالم میں تھی کہ کیا یہ وہی اصیر ہے جس کی زبان اس کے بات کرنے سے مفلوج ہو جاتی تھی۔ کہیں اس کو کچھ معلوم تو نہیں ہو گیا؟" ایک لمحے کیلئے دل نے ڈرایا۔

نہیں! نہیں! ایسا نہیں ہو سکتا!" اگلے ہی لمحے دل نے خود کو فوراً تسلی دی۔"

اوہو آپ اب تک صدمے میں ہیں؟ چچ چچ چچ" اس نے افسوس سے سر ہلایا۔"

چلیں اب جلدی سے خود کو کمپوز کر لیں۔ داؤد سے میں بات کروں گا اور یہ کیا؟ دیکھیں" آپ کا نیل پینٹ بھی خراب ہو گیا۔ اس کو بھی اب ٹھیک کر لیں۔ آنٹی!" اس نے رخسانہ کے دائیں ہاتھ کے ناخنوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

دادی کہتی تھیں۔۔۔۔۔(اللہ ان کو جنت میں جگہ دے)اس نے دھیمی آواز میں کہا۔"

"کہ آپ کو'امی' کہا کروں۔ان کو کیا بتاتا کہ آپ مجھے بس 'ناپسند' ہیں اپنی 'ماں' سے تو میں 'نفرت' کرتا ہوں۔۔۔۔۔شدید نفرت!"اس کے چہرے پر زمانے بھر کی سختی در آئی۔

"کتنی عجیب بات ہے جس عورت کو کبھی دیکھا ہی نہیں اس سے مجھے نفرت ہے بلکہ ماں سے جڑے ہر لفظ سے نفرت ہے 'امی، اماں، ماما، ممی وغیرہ وغیرہ..."یہی سب کہتے ہیں ناں بچے اپنی ماں کو؟"اس نے جیسے اپنی تائید چاہی۔رخسانہ نے اوپر نیچے سر کو ہلکی سی جنبش دی جیسے کہنا چاہ رہی ہوں 'ہاں'!

"تو بس ان سب الفاظ سے نفرت ہے مجھے! اس لئے تو آپ کو آنٹی کہتا ہوں آپ سے نفرت تھوڑی ناں کرتا ہوں۔آپ کو تو بس ناپسند کرتا ہوں۔"وہ یہ کہہ کر رکا نہیں بلکہ کمرے سے باہر چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

اب ہم ماضی کے اس دن سے نکل کر حال میں اصیر کے کمرے میں واپس آتے ہیں جہاں اصیر اپنی پیکنگ تقریباً مکمل کر چکا تھا۔اب داؤد نے اس کا سوٹ کیس اٹھا کر کمرے میں موجود سنگھار میز کے ساتھ رکھا اور کہا۔

لیکن میں آپ کے بغیر کیسے رہوں گا بھائی؟ چار سال ہیں کوئی چار دن، چار مہینے یا چار ہفتے" تو نہیں ہیں ناں!"اس نے افسردگی سے کہا۔اصیر نے اس کو آنکھیں چھوٹی کر کے دیکھا تو داؤد گڑبڑا گیا اور کہا۔

"ایسے کیا دیکھ رہے ہیں؟"

نہیں میں یہ دیکھ رہا ہوں بس قد ہی چھ فٹ نکلا ہے، عقل تو ابھی بھی گھٹنوں میں ہی" ہے!اور میں بھی یہی کہہ رہا ہوں کہ چار سال کی بات ہے کون سا تم ساری زندگی کیلئے وہاں جا رہے ہو!کل شام کو میری کراچی کی فلائٹ ہے۔تم ایسا کرو تم بھی ساتھ آجاؤ! "اس طرح تمہاری آؤٹنگ بھی ہو جائے گی۔

www.novelsclubb.com

"نہیں بھائی میں کیا کروں گا آپ کے ساتھ جا کر۔ آپ کی بزنس میٹنگ ہے میرا کوئی کام نہیں ہے وہاں اور ویسے بھی ہم دوستوں نے ایک ہفتے کا نوردن ایریاز کے ٹرپ کا پلین بنایا ہے میں کل آپ سے پہلے ہی نکل جاؤں گا۔"

"اوہ اچھا! تم نے پیکنگ کرلی ہے؟"

"جی جی میں نے کرلی ہے! چلیں اب میں سونے جارہا ہوں۔ صبح جلدی نکلنا ہے۔ گُڈ نائٹ بھائی!" یہ کہہ کر داؤد کمرے سے باہر نکل گیا۔

****

www.novelsclubb.com

سردی کا زور آہستہ آہستہ ٹوٹ رہا تھا۔لاہور کا موسم کافی خوشگوار تھا۔سورج آنکھ مچولی کا کھیل، کھیل رہا تھا کبھی بادلوں میں چھپ جاتا تو کبھی باہر نکل کر اپنا نظارہ کروا دیتا۔

زخرف انٹرنس ٹیسٹ کی کلاسس لے کر گھر کے داخلہ دروازے سے اندر آرہی تھی کہ سامنے کا منظر دیکھ کر اس کی آنکھیں مارے حیرت کے پھٹ گئیں۔

"کیففففف!!!!!"اس نے کیف کا نام گلا پھاڑ کر لیا وہ جو اپنی گدھا گاڑی کو رگڑ رگڑ کر دھونے میں مصروف تھا۔اس نے چونک کر زخرف کی طرف دیکھا جو غصے سے اس کے قریب ہی آرہی تھی۔

"تم۔۔۔تم نے یہ کیا کیا ہے؟؟"اس نے رک رک کر کیف کے ہاتھ میں موجود بوتل کو اس کے ہاتھ سے کھینچتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"کیا ہے؟میں نے کیا کر دیا ہے؟نظر نہیں آرہا 'لکی' کو دھو رہا ہوں۔"اس نے کچھ چڑتے ہوئے کہا۔

ہمم۔۔۔۔اس گدھا گاڑی کو تو میں بعد میں دیکھتی ہوں اور تم نے اپنی اس گدھا گاڑی " کو میرے 'سات ہزار' کے فیس واش سے دھو دیا؟"اس نے سات ہزار پر زور دیتے ہوئے کہا۔" تمہیں پتہ ہے میں نے اس کو کوریا سے آرڈر کیا تھا۔دو ماہ لگتے ہیں اس کی ڈلیوری میں اور تم اس سے اپنی یہ گدھا گاڑی دھو دی ہے ؟تم اندھے کب سے ہو گئے ؟" زخرف غصے سے پھٹ پڑی اور بوتل کو اٹھا کر جائزہ لیا کہ شاید تھوڑا سا بچ گیا ہو لیکن کیف نے اس بوتل میں پانی ڈال ڈال کر اس کو ایسا کر دیا تھا جیسے اس میں کبھی کوئی مائع رہا ہی نہ ہو !اب وہ شرمندہ سا نظر آ رہا تھا۔

یار میں نے کون سا جان کر لیا ہے زخرف !یاد کرو میں نے تمہارے پاس لکی کا کلینزر " رکھوایا تو تھا کچھ دنوں پہلے اور میں تمہارے روم میں گیا تو 'حمنہ آپی 'تمہارے روم میں تھیں اور انہوں نے ہی مجھے یہ پکڑایا ہے کہ یہ بھی کلینزر ہی ہے اس سے صاف کر لو تو میں نے لے لیا اور اس پر اس پر کوئی سٹیکر بھی تو نہیں لگا ہوا !"

حمنہ ؟"زخرف نے ابرو سکیڑتے ہوئے کہا۔"

ہاں یار حمنہ آپی آئی ہوئی ہیں ناں۔ چند ماہ بعد ان کی فلائٹ ہے اسی لیے تائی امی سے ملنے" آئی ہیں !" کیف نے چہرے پر سادگی سجائے کہا۔

اس کو تو تم بڑا "آپی آپی" کہہ رہے ہو جو میرے سے بھی چار ماہ چھوٹی ہے اور میں جو تم''' سے پورے ایک سال چھ ماہ بڑی ہوں مجھے اتنی عزت بخشتے ہوئے تمہیں موت آتی ہے۔۔۔ ہیں نا؟ اور تم تو صدا کے ہی ان پڑھ رہو گے ! اگر سٹیکر نہیں لگا تھا تو بوٹلز میں تو "! زمین آسمان کا فرق تھا لیکن تمہاری تو یہ آنکھیں کام ہی نہیں کرتیں

اب تو تم میری ہر بات میں ہی نقص نکالو گی اور رات کو دے دوں گا تمہارے سات ہزار" روپے ! ہننہہ "وہ یہ کہہ کر لکی کے اوپر پانی گرانے لگا اور برش سے اس کے ٹائرز رگڑنے لگا۔

بات سات ہزار کی نہیں ہے۔ بات ڈلیوری کی ہے۔ خیر اس اندھے کو کون سمجھائے؟"''' اس نے دل ہی دل میں سوچا اور اندر چلی گئی تھی۔ اچھے خاصے موڈ کا ستیاناس ہو چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

ہائے زخرف!"حمنہ نے اس کو اندر آتے دیکھا تو کہا۔حسب معمول اس نے کیف اور" زخرف کی ساری باتیں سن لیں تھیں۔اپنی خالہ کی طرح کونے کھدروں میں چھپ چھپ کر لوگوں کی باتیں سننے کی گندی عادت اس کو بھی تھی۔اس نے سر پر دوپٹہ لے رکھا تھا جو اس کی بھرپور کاوشوں سے بار بار سر سے سرک کر کندھوں پر گر جاتا تھا۔ بھنوؤں کو تلواروں کی مانند شیپ دے رکھا تھا۔بال سٹریٹ کر کے پیچھے کمر پر چھوڑ رکھے تھے اور چہرے پر بے تحاشہ میک اپ کے باوجود بھی وہ بس ٹھیک ہی لگ رہی تھی۔اس کے مقابلے میں زخرف نے اس وقت مہرون رنگ کی ٹخنوں سے نیچے آتی قمیص کے ساتھ اسی رنگ کا کیپری پہن رکھا تھا بالوں کو پونی میں مقید کیا ہوا تھا۔چہرے پر میک اپ کے نام پر بس مسکارہ لگایا ہوا تھا اور اس کے باوجود بھی وہ 'حمنہ' سے زیادہ خوبصورت اور پرکشش لگ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

کیسی ہو حمنہ؟"زخرف نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔حمنہ،رضیہ کی بھانجی تھی جس سے" رضیہ کو بہت عقیدت تھی۔اگر ہم یہ کہیں کہ وہ رضیہ کی کاربن کاپی ہے تو کچھ غلط نہیں ہوگا۔اس کے اندر ساٹھ فیصد عادتیں بالکل رضیہ جیسی ہی تھیں اور باقی چالیس فیصد

عادات کا حال رضیہ سے زیادہ برا تھا۔ وہ صرف لوگوں کی تعریفیں سمیٹنے کیلئے سر پر دوپٹہ لیتی تھی اور جیسے ہی یہ دیکھتی کہ کوئی نہیں دیکھ رہا تو دوپٹہ اتار کر بیگ میں رکھ لیتی یا گردن میں رسی کی مانند لے لیتی۔ لوگوں کو دیکھ کر اس کے سجدے مزید لمبے ہو جاتے تھے اور ان ہی لوگوں کو دیکھ کر اس کے کانوں میں لگے ائیر پوڈز میں ناجانے کب گانوں کی جگہ نعتیں اور نشیدیں چلنا شروع ہو جاتی تھیں۔ وہ لوگوں سے تعریفیں سمیٹنے کی بھوکی تھی اور اس کی 'یہ 'بھوک کبھی نہ ختم ہونے والی تھی۔ لوگوں کی جھوٹی تعریفوں سے اپنا پیٹ بھرتی تھی۔ بدترین خداؤں کو راضی کرنے میں دن رات ایک کر دیتی تھی اور کیا تم جانتے ہو کہ بدترین خدا کون ہوتے ہیں؟ 'انسان!' ہاں انسان سب سے بدترین خدا ہوتے ہیں۔ اور جب ہم اللہ کو چھوڑ کر اُن انسانوں کو معبود بنا لیتے ہیں تو بدلے میں ہمارے ہاتھ میں صرف ایک چیز بچتی ہے اور وہ ہے 'خسارہ'۔ سب مل جاتا ہے۔۔۔ سب واقعتاً مل جاتا ہے۔۔۔۔۔ سوائے اللہ کے!

www.novelsclubb.com

زخرف تم نے ظہر کی نماز پڑھ لی؟" حمنہ نے اونچی آواز میں کہا۔ وہ بہت تیز تیز اور اونچا" بولتی تھی۔

نہیں! میں نمازوں کی اتنی پابند نہیں ہوں۔"زخرف کا چہرہ ہر قسم کے جذبے سے پاک" تھا۔وہ کافی تھکی تھکی لگ رہی تھی۔اب تک وہ عموماً سوجایا کرتی تھی لیکن اب شاید اس کو رات میں ہی سونا نصیب ہو۔

اوہ! میں تو جب تک نماز نہ پڑھوں مجھے سکون ہی نہیں آتا۔ عجیب بے چینی سے رہتی" ہے۔اللہ کو ناراض بھی تو نہیں کر سکتی اور یہ کیا تم نے نیل پینٹ لگایا ہوا ہے ؟اور تمہارے نیلز بھی کافی لمبے ہیں۔ میں تو جمعے کے جمعے نیل کٹنگ کرتی ہوں۔ تمہیں پتہ تو ہو گا سنت ہے !"اب کہ وہ ہاتھ ہلا ہلا کر اور آنکھیں مٹکا کر بات کر رہی تھی۔

ہمم اچھی بات ہے ماشاءاللہ !"زخرف نے پھیکی سی مسکراہٹ کے ساتھ اپنے ناخنوں کی" طرف ایک نظر ڈالتے ہوئے کہا۔ان کو کاٹنے کا تو وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔اتنی محنت سے بڑھتے ہیں یہ ناخن ایسے کیسے کاٹ دے وہ ان کو ! !اس نے بس سوچا ہی۔ پھر ایک دم کچھ یاد آنے پر حمنہ سے پوچھا۔

حمنہ تم میرے روم میں کیا کر رہیں تھیں؟ مجھے کیف نے بتایا!"اس نے وضاحت دیتے" ہوئے کہا۔

م۔۔م۔۔میں تمہیں دیکھنے گئی تھی۔ تم نظر نہیں آ رہیں تھیں تو میں نے سوچا شاید تم" اپنے روم میں ہو!"اس نے ہکلاتے ہوئے صاف جھوٹ بولا۔

تمہیں پتہ ہے حمنہ مجھے یہ چھوٹے موٹے جھوٹ بولنے کی اتنی عادت ہے ناں کہ اگر" میرے سامنے کوئی جھوٹ بولتا ہے تو مجھے ایک لمحہ۔۔۔۔۔بس ایک لمحہ لگتا ہے سامنے والے کا جھوٹ پکڑنے میں۔مجھے پتہ ہے تم یقیناً میرا میک اپ دیکھنے گئی ہو گی یا میری سکن کیئر کلیکشن دیکھنے۔ویسے تم مجھے کہتیں تو میں تمہیں خود بھی دکھا دیتی۔"اس نے ہاتھوں کو سینے پر پھیلاتے ہوئے کہا۔

بکواس بند کرو تم میں نے کیوں تمہاری وہ گھٹیا اور لوکل چیزیں دیکھنی ہیں۔"اس کے" منہ سے کف نکل رہا تھا۔

سہی سہی! گھٹیا اور دو نمبر چیزیں۔۔۔۔۔۔وہی گھٹیا اور دو نمبر چیزیں جن کی" تصویریں اس وقت تمہاری گیلری میں ہیں۔وہی گھٹیا اور لوکل چیزیں ہیں ناں؟"اس نے جیسے تائید چاہی۔

میرے روم میں ایک ایک چیز میری وفادار ہے خاص طور پر میرے روم میں لگا ہوا" کیمرہ! وہ سب سے زیادہ وفادار ہے میرا۔میرے کمرے کی چیزیں میرے علاوہ کسی کی حاضری کو پسند نہیں کرتیں۔آئندہ اگر کچھ دیکھنا ہو تو مجھ سے پوچھ کر دیکھنا۔سمجھ آئی!" اس نے اب قریب جا کر اس کے کندھوں کو پکڑتے ہوئے ناپسندیدگی سے کہا۔حمنہ کلس کر رہ گئی۔اس کے چہرے پر صرف ایک رنگ تھا۔وہ رنگ جو چور کی چوری پکڑے جانے پر اس کے چہرے کا ہوتا ہے اور کیا مجھے تمہیں اس رنگ کا نام بتانے کی ضرورت ہے؟

افف اللہ!"اس نے ہنستے ہوئے تالی بجاتے ہوئے کہا۔"

www.novelsclubb.com

میرے روم میں کوئی کیمرہ نہیں لگا ہوا لیکن تمہارا یہ شرمندہ سا چہرہ مجھے صاف بتا رہا ہے" کہ تم نے وہی کیا ہے جو میں نے تھوڑی دیر پہلے کہا۔دیکھ لو اسے کہتے ہیں 'گریس فل جھوٹ بولنا' حمنہ ڈارلنگ!ایسا جھوٹ جس کو بولنے پر سامنے والے کو اپنے سچ پر شک ہو،

ایسے جھوٹ کو کہتے ہیں 'گریس فل جھوٹ!۔۔۔۔اوکے؟اور پتہ ہے کیا؟مجھے یہ گریس فل جھوٹ بولنے کی بڑی گندی بیماری ہے۔اس لئے آئندہ دھیان رکھنا۔اور تمہاری نظر کمزور ہو گئی ہے۔مجھے دلی افسوس ہے حمنہ!"اس نے افسوس سے سر ہلاتے "ہوئے کہا۔حمنہ نے اس کو ایسے دیکھا جیسے کہنا چاہ رہی ہو کیا مطلب؟

تمہیں 'کلینزر' اور 'کلینز' میں کوئی فرق نہیں پتہ تھا جو تم نے کیف کو جان کر میرا کلینزر" پکڑا دیا۔اور مجھے یقین ہے کہ اس پر سے سٹیکر بھی تم ہی نے اتارا ہو گا۔خیر میرے لئے چیزیں میٹر نہیں کرتیں وہ تو آتی جاتی رہتی ہیں۔میں نیا آرڈر کر لوں گی کوئی مسئلہ ہی نہیں ہے!چلو یار اب میرے خیال سے ہم نے کافی خوشگوار باتیں کر لی ہیں۔میں ذرا فریش ہو کر آؤں پھر ہم اکٹھے کھانا کھاتے ہیں۔حمنہ ڈارلنگ!"اور یہ کہہ کر وہ کمرے میں چلی گئی تھی اس کے انداز میں کسی قسم کا کوئی طنز تھا نہ سامنے والے کو نیچے دکھانے کا ارادہ۔اس نے بس عام سے لہجے میں بات کی تھی۔اس نے واقعی عام لہجے میں بات کی تھی۔

www.novelsclubb.com

اس کے جانے کے بعد حمنہ کافی دیر تک اسی جگہ پر کھڑی رہی۔ایسے معلوم ہو رہا تھا جیسے وہ وہاں فریز ہو گئی ہو۔اس کی چوری پکڑی گئی تھی لیکن اس کو اس بات کا سکون تھا کہ زخرف کو یہ پتہ نہیں چلا کہ اس نے زخرف کے روم سے اس کے ٹاپس چرا لیے تھے۔اور

ایسا کئی دفعہ ہوتا تھا وہ اس کے روم میں جب بھی جاتی تھی کچھ نہ کچھ چوری کر لیا کرتی تھی۔ وہ اپنی خالہ سے بڑی حاسد تھی اور اس کا دوسروں کی چیزوں کو دیکھ کر کبھی نہ ختم ہونے والا حسد آہستہ آہستہ بڑھتا جا رہا تھا۔

زخرف نے کمرے میں جا کر اپنا بیگ بیڈ پر رکھا اور اپنی الماری کھولی۔ اس کا شک درست تھا آج وہ پھر اس کے روم سے کچھ چوری کر کے لے گئی تھی۔ اس نے تھکی تھکی سانس باہر خارج کی اور بیڈ پر لیٹ گئی۔

کتنی بیوقوف ہے یہ حمنہ بھلا مانگ لیا کرے یوں بغیر اجازت کے چیزوں کو اٹھانے کی کیا" تُک بنتی ہے ؟ اس کو لگتا ہے مجھے پتہ نہیں چلتا۔ کیا ایسا ہو سکتا ہے میرے روم سے کچھ غائب اور مجھے پتہ ہی نہ چلے۔ مجھے اچھا نہیں لگتا کسی کو کہنا کہ اتنی گری ہوئی حرکت کرتی ہے یہ لڑکی ! خیر کوئی نہیں۔۔۔ چل بھئی زخرف جلدی سے فریش ہو کر نیچے چلی جا ورنہ تائی امی نے کہنا ہے میرے مہمانوں کو وقت نہیں دیا !" اس نے یہ سب خود سے کہا اور پھر فریش ہونے چلی گئی۔

سفید رنگ کی قمیص کے ساتھ ہم رنگ ٹائٹس زیب تن کیے ہوئے تھے اور اوپر سیاہ رنگ کی شال اوڑھے اس وقت وہ سب کے ساتھ بیٹھ کر ڈائننگ ٹیبل پر کھانا کھا رہی تھی۔اس وقت ڈائننگ ٹیبل پر طرح طرح کے کھانوں کی اشتہا انگیز خوشبوئیں پھیلی ہوئی تھی۔

حمنہ بیٹا اور بھی لو، یہ ٹرائفل ٹیسٹ کرو یہ میں نے خود اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے تمہارے" لئے !"رضیہ کا بس نہیں چل رہا تھا وہ حمنہ کے منہ میں زبردستی سارے کھانے ٹھونس دیں!

نہیں نہیں خالہ !آپ کو پتہ تو ہے کہ میں کتنی ڈائٹ کونشئیس ہوں اور ان سب کھانوں" میں آپ دیکھ ہی رہی ہیں کتنا آئل ہے !"اس نے جھرجھری لیتے ہوئے کہا۔

اوہو حمنہ تمہیں کیا ضرورت ہے ڈائٹنگ کی پہلے ہی تم اتنی سمارٹ ہو۔ویسے بھی یہ کھانا" اتنا آئلی نہیں ہے اماں اور پھوپھو نے مل کر بنایا ہے اور پھوپھو تو ویسے بھی کم ہی آئیل ڈالتی ہیں۔میں کبھی کبھار سوچتی ہوں لوگ کیسے اتنے مزے مزے کے کھانوں کو اگنور کر کے گھاس پھونس پر گزارا کر لیتے ہیں۔مجھے تو بس اچھا کھانا نظر آجائے میں خود کو کنٹرول نہیں کر سکتی بھئی !"اس نے سلاد کی پلیٹ سے کھیرا اٹھا کر کھاتے ہوئے مزے سے کہا۔

تمہارا ایڈمیشن کہاں ہوا زخرف؟"(وہ اس کی باتوں کو نظر انداز کر گئی تھی)حمنہ،"

زخرف سے عمر میں چھوٹی تھی لیکن کیونکہ اس نے ایک کلاس جمپ کی تھی اس لئے اب وہ اور زخرف ساتھ ساتھ تھے۔

ابھی تو میں نے ٹیسٹ دینا ہے۔کچھ دنوں تک قائدا عظم یونیورسٹی کا ٹیسٹ ہے پھر اقرا" اور پنجاب یونیورسٹی بھی ہے۔دراصل مجھے لاءپڑھنا ہے اور مجھے اس وقت جو سب سے بہترین آپشن نظر آرہی ہے وہ قائدا عظم یونیورسٹی ہی ہے۔میں نے کافی ریسرچ کی ہے۔ کافی اچھی یونیورسٹی ہے۔"اب وہ پلیٹ میں ٹرائفل ڈالتے ہوئے رضیہ کو دیکھ رہی تھی۔ رضیہ کے چہرے کا تاثرات ایک لمحے کے ہزارویں حصے میں بدلے۔زخرف گڑبڑا گئی۔

تھوڑا سا کھاؤں گی بس تائی امی!!"اس نے مسکراتے ہوئے آنکھوں ہی آنکھوں میں کہا" اور ٹرائفل ٹیسٹ کیا۔"افففف اللہ تائی امی!اتنا مزیدار ہے یہ!دل کر رہا ہے بنانے والے کے ہاتھ چوم لوں"وہ سراہے بغیر رہ نہ سکی۔

شکریہ!"رضیہ نے بمشکل مسکراتے ہوئے کہا۔"

اوہ! بارش شروع ہو گئی!"اس کے لب کھلے اور وہ پر جوش سے ڈائننگ روم میں موجود" دروازے نما کھڑکی سے باہر گئی۔وہ باہر گئی تو کونے میں بخش بابا ماتھے پر ہاتھ رکھے پریشانی سے بیٹھے ہوئے تھے۔وہ ان کے پاس گئی اور پوچھا۔

کیاہوا بخش بابا۔کچھ پریشان لگ رہے ہیں؟"اس نے ہتھیلی پر ٹھوڑی گراتے ہوئے" ہو چھا۔

ہونا کیا ہے بیٹا؟ طاہرہ کی طبیعت سنبھلنے کا نام ہی نہیں لے رہی۔میں نے اس کو کتنی بار" کہا ہے کہ گاؤں میں اچھا ڈاکٹر نہیں ہوتا شہر آکر علاج کر والے لیکن تمہیں تو پتہ ہے کہ وہ اپنی ضد کی کتنی پکی ہے!"انہوں نے یہ سب پنجابی میں کہا۔پیشانی پر لکیریں نمایاں تھیں۔

ہمم!ان کو چاہیے کہ وہ یہیں آکر علاج کروالیں لیکن ان کو لگتا ہے کہ شہر کے ڈاکٹر" انہیں کوئی خطرناک قسم کا انجیکشن لگا کر خود ہی مار دیں گے!"اس نے افسوس سے سر ہلایا اور گال پر انگلی سے دستک دیتے ہوئے سوچنے لگی اور پھر کچھ سوچنے پر چٹکی بجاتے ہوئے کہا۔

آئیڈیا!" بخش بابا کے چہرے سے صاف واضح تھا کہ ان کو اس لفظ کا مطلب سمجھ نہیں آیا تب ہی انہوں نے پوچھا۔

کیا مطبل؟" بخش بابا نے پوچھا۔"

مطلب یہ کہ حل نکل آیا۔۔۔۔میں ابا سے بات کرتی ہوں پھر میں، آپ اور ابا مل کر" انہیں لینے چلیں گے اور اگر ابا مصروف ہوئے تو ہم ذوہان بھائی کے ساتھ جا کر ان کو لے آئیں گے۔ میں ان کو اس بات کی یقین دہانی کرواؤں گی کہ ان کے علاج میں میں اِن کے ساتھ ساتھ رہوں گی تاکہ کوئی ڈاکٹر ان کوا نجیکشن لگا کر مار نہ سکے۔ اور ان کو یہ بھی کہوں گی کہ مجھے ان کے ہاتھ کا انڈہ پراٹھا شدید قسم کا یاد آرہا ہے! اور پھر دیکھیئے گا وہ ضرور آجائیں گی!" اس نے چٹکی بجاتے ہوئے حل نکال دیا۔

www.novelsclubb.com

طاہرہ، بخش بابا کی بیوی تھی جو شاہ ہاؤس کی وفادار اور بہت پرانی ملازمہ تھی اور گھر کے سارے کام کرنے کے ساتھ ساتھ کھانا بھی بناتی تھیں۔ طبیعت کی خرابی کی وجہ سے وہ

ضد کر کے گاؤں چلی گئی تھیں۔ جبکہ بخش بابا وہاں کے مالی تھے جن کی عمر پچپن سے ساٹھ کے درمیان تھی۔ وہ یہاں کے مالی تھے۔

"چلیں اب آپ اپنا موڈ ٹھیک کریں اتنے خوبصورت موسم میں بھی بھلا کوئی افسردہ ہو سکتا ہے؟ بارش کے موسم میں کوئی اداس ہو یہ بات میں برداشت نہیں کر سکتی۔ بھئی بارش تو اداسیوں کو ختم کرنے کا ذریعہ ہوتی ہے۔ آپ فکر نہ کریں ہم ان کو لے آئیں گے !"اس نے تسلی دیتے ہوئے کہا اور پھر کچھ یاد آنے پر اپنی گود میں پڑے فون کو اٹھا کر فون کور کو اتارا اور اس میں سے کچھ پیسے نکال کر بخش بابا کے ساتھ چپکے سے رکھ دیئے۔

"بخش بابا بڑے پیسے آ گئے ہیں کہ جیب میں سنبھل ہی نہیں رہے؟ جلدی سے جیب میں رکھ لیں ورنہ کیف کے ندیدے پن کے تو نگر نگر چرچے ہیں"اس نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا اور وہاں سے چلی گئی۔ ابھی اس کو وہ بھی کرنا تھا جو وہ عموماً بارش کے آنے پر کرتی تھی۔ وہ جب اندر گئی تو سب کھانا کھا کر فارغ ہو چکے تھے۔ اب وہ کچن کی صفائی میں خدیجہ کا ہاتھ بٹا رہی تھی کہ ذوہان کچن میں داخل ہوا اس کے پیچھے حمنہ بھی آئی جس کو بارش ہونے کی وجہ سے رضیہ نے ایک رات کیلئے روک لیا تھا۔ "زخرف تم جلدی سے یہ سب کام کر کے آ جاؤ تب تک میں اور کیف تمہارے روم میں سب سیٹ کر رہے ہیں۔ اور

www.novelsclubb.com

آتے ہوئے ایک کپ چائے میں ایک چمچ کافی لیتی آنا۔"اس نے ریکوسٹ کرتے ہوئے کہااور پیچھے مڑا تو دروازے میں کھڑی حمنہ فوراًز خرف کے پاس گئی اور اس کے ہاتھ سے ساس پین لیتے ہوئے، بلکہ چھینتے ہوئے کہا۔

"میں بنادیتی ہوں کافی! میں بہت اچھی کافی بناتی ہوں۔ میری کافی پیے بغیر تو ممی کا دن ہی شروع نہیں ہوتا!" زخرف نے جان چھڑانے والے انداز میں اس کو کا ساس پین تھمایا اور واپس بچی ہوئی پلیٹیں صاف کرنے لگی۔

"نہیں! نہیں! مجھے کافی یا چائے نہیں پینی۔ وہ زخرف کچھ اسپیشل سا بناتی ہے میں وہ پیوں گا۔انفیکٹ زخرف تم حمنہ کیلئے بھی ایک کپ بنادینا کا ئنڈلی۔ میں اس کو بھی تمہارے روم میں لے کر جارہاہوں۔"اس نے یہ کہتے ہوئے زخرف کو دیکھا جو دل ہی دل میں اس وقت کو کوس رہی ہو گی جب اس نے ذوہان کو وہ اسپیشل چائے بنا کر دی تھی۔ خیر وہ اور حمنہ منظر سے غائب ہوئے تو زخرف نے تکان بھری نظر چائے پر ڈالتے ہوئے کہا۔

"پھوپھو! میں تو اس وقت کو رو رہی ہوں جس وقت میں نے ذوہان بھائی کو یہ بنا کر دی تھی۔اسی لئے میں کسی کے لئے کچھ نہیں بناتی۔ خوامخواہ کا فرمائشی پروگرام شروع ہو جاتا

ہے اور حمنہ نے کون ساپی لینی ہے؟"اب وہ چائے کو کپوں میں سجا کر کیبنٹ سے کافی نکال کر اس میں ڈال رہی تھی۔

اگر وہ نہ پیئے تو تم پی لینا بیٹا!"خدیجہ نے نرمی سے کہا۔"

ہمم! یہ ٹھیک ہے چلیں اب میں جارہی ہوں!"اور یہ کہہ کر وہ کچن سے نکل کر اپنے" کمرے میں گئی۔وہاں جاکر میز پر ٹرے رکھی اور کمرے کا جائزہ لیا۔کمرہ اس کی توقعات کے مطابق بالکل سیٹ تھا۔بیڈ پر 'اکاسٹک گٹار' رکھا تھا اور اس کے بالکل سامنے 'آڈیو کیمرہ' رکھا ہوا تھا۔

حمنہ کو ذوہان نے زخرف کے آنے سے پہلے ہی سب بتادیا تھا کہ ہوتا کچھ یوں ہے کہ) جب بھی بارش ہوتی ہے تو زخرف کوئی اچھا سا گانا گاتی ہے اب یہ اس پر ڈیپینڈ کرتا ہے زخرف کو اس وقت جو بھی گانا پسند ہوتا ہے وہ وہی گاتی ہے۔پھر کیف اس کو ریکارڈ کرتا ہے اور انسٹا گرام پر ایک پیج بنا ہوا ہے 'انانیمس سنگر' کے نام سے ہم اس پر اس گانے کو

اپلوڈ کر دیتے ہیں اور لوگ اس کی آواز کو کافی سراہتے ہیں۔زخرف وہ اکاؤنٹ بہت کم ہی (اوپن کرتی ہے۔اس کو میں ہی ہینڈل کرتا ہوں۔

اب زخرف بیڈ پر بیٹھی اور گٹار کو اپنے ہاتھوں میں لیا تب ہی حمنہ نے کپ کو لبوں سے لگا کر فوراً سے پیچھے کیا تو کیف نے اس سے سوال کیا۔

"کیا ہوا ہے حمنہ آپی؟"

اس کا ٹیسٹ بہت برا ہے!"اس نے کپ کو ٹرے میں واپس رکھتے ہوئے کہا۔"

کوئی بات نہیں۔تم مت پیو میں پی لوں گی!"زخرف نے عام سے انداز میں کہا۔اس" نے اس وقت جس چیز کو پکڑا ہوا تھا اس کو اس چیز سے بے پناہ محبت تھی اور وہ تھا اس کا !گٹار

www.novelsclubb.com

اچھا تو میں نے کچھ دنوں پہلے ہی ایک پاکستانی ڈرامہ ختم کیا ہے جس کا نام تھا دلِ مضطر۔" ویسے تو میں پاکستانی ڈرامے بہت کم دیکھتی ہوں کیونکہ اب چند ایک کے علاوہ سب ہی نہایت فضول ہوتے ہیں۔کوئی کوالٹی نہیں رہی اب ان کی۔اور رہی بات ترکش ڈراموں

کی تو وہ اتنے لمبے ہوتے ہیں کہ آپ ختم ہو جائیں گے لیکن ترکی کا وہ ڈرامہ ختم نہیں ہو گا لیکن پھر بھی مجھے وہ پسند ہیں۔ تو اب میں آپ سب کو 'دلِ مضطر کا اوریجنل ساؤنڈ ٹریک سنانے جارہی ہوں۔"

اس نے پر جوش لہجے میں کہا اور پھر گٹار کو سیٹ کرنے لگی۔

ذوہان نے لبوں پر انگلی رکھتے ہوئے اشارہ کیا جیسے کہنا چاہتا ہو کہ اب کوئی نہیں بولے گا۔ حمنہ کو اس سارے منظر میں کچھ بھی دلچسپ نہیں لگ رہا تھا وہ وہاں صرف ذوہان کی وجہ سے بیٹھی ہوئی تھی اور اپنے چہرے پر آئی کوفت کو چھپانے کی کوشش کر رہی تھی۔

"اوکے ! ون، ٹو، تھری،۔۔۔۔۔۔۔۔ سٹارٹ !" کیف نے گنتی کو انگلیوں پر گنتے ہوئے کہا اور آڈیو کیمرہ آن کیا۔ اب ریکارڈنگ شروع ہو چکی تھی اور اسی طرح زخرف کے گٹار پر رکھے ہوئے ہاتھ بھی حرکت میں آچکے تھے۔ آنکھیں بند کر کے اس نے پِک کی مدد سے گٹار بجانا شروع کیا۔

(پِک وہ کوائن نما چیز ہوتی ہے جس کی مدد سے گٹار بجایا جاتا ہے)

آہ!! وہ بہترین گٹار بجاتی تھی۔اب اس نے ایک لمحے کیلیئے گٹار کو بجانا چھوڑا آنکھیں کھولیں اور ایک دفعہ پھر بند کر کے اب اس نے گانا گانا شروع کیا۔

'! تبسم بھی، حیا بھی، بے رخی بھی'

اس نے ایک دفعہ پھر اسی لائن کو گایا۔اس کے ہاتھ رک رک کر گٹار پر اوپر نیچے حرکت کر رہے تھے۔آنکھیں ہمیشہ کی طرح بند تھیں۔وہ ہمیشہ ہی آنکھیں بند کر کے گایا کرتی تھی۔

www.novelsclubb.com

اب اس نے ایک لمحے کیلیئے آنکھیں کھولیں پھر ذرا سا مسکرائی اور گایا۔

"تمہاری یاد کا سایہ بہت ہے"

"دلِ مضطر کو سمجھایا بہت ہے"

"قیامت ہے یہ ترکِ آرزو بھی"

"مجھے اکثر وہ یاد آیا بہت ہے"

وہ مسلسل گٹار کو اوپر نیچے اپنی انگلیوں میں پکڑے پِک کی مدد سے حرکت دے رہی تھی۔ وہ واقعتاً کسی ماہر کی طرح گٹار بجا رہی تھی۔ یہاں بیٹھا ہر شخص اس کو سراہے بغیر نہیں رہ سکتا تھا۔ اس کی آواز تھی ہی اتنی خوبصورت، کانوں میں گھل جانے والی اور قابلِ ستائش۔ لیکن حمنہ ٹھوڑی کو ہتھیلی پر گرائے مسلسل ذوہان کو دیکھ رہی تھی اس کی نگاہوں میں ذوہان کو حاصل کرنے کی حسرت تھی، تمنا تھی، چاہ تھی، ضد تھی اور دور کہیں شاید محبت بھی۔ اس کے بر عکس اگر ہم ذوہان پر نظر دوڑائیں تو اس کی آنکھوں میں ہمیں زخرف

www.novelsclubb.com

کیلئے پسندیدگی، خلوص، عزت اور احترام واضح نظر آئے گا۔ لیکن اس کے جذبات میں کہیں ضد نہیں تھی۔ حاصل کر لینے کی ضد! اور بھلا انسانوں کو بھی حاصل کیا جاتا ہے؟ !انسانوں کو تو جیتا جاتا ہے۔ اسی خلوص سے، پیار سے احترام سے اور عزت سے

گانا ختم ہو گیا تو اس نے آنکھیں کھولیں اور مسکرا کر ایک نگاہ کمرے میں موجود تمام نفوس پر ڈالی جو اس کو دیکھ رہے تھے۔ ذوہان اور کیف نے تالیاں بجا کر اسے سراہا اور کہا۔

بہترین چڑیل!" کیف نے تالیاں بجاتے ہوئے کہا۔"

واقعی تمہاری آواز واقعی بہت خوبصورت ہے! ہے نا حمنہ؟" ذوہان نے جیسے تائید چاہی۔"

www.novelsclubb.com

پتہ نہیں میں دراصل گانے نہیں سنتی وہ تو آپ لے آئے تو میں یہاں بیٹھ گئی۔ ورنہ مجھے " تو گانوں میں کوئی دلچسپی ہی نہیں ہے۔ زخرف نے ابھی کیا گایا مجھے تو پتہ ہی نہیں چلا کیونکہ میرا دماغ وہاں نہیں تھا۔ میں تو بس اس تلاوت کا سوچ رہی تھی جو میں نے لاسٹ ٹائم "! سنی۔ زخرف کا گانا کب شروع ہوا اور کب ختم مجھے اندازہ ہی نہیں ہوا

وہ طنزیہ سا مسکرائی اور ایک نظر زخرف پر ڈالی جس کے ماتھے پر حمنہ کی اس بات کو سننے کے بعد بل آ گئے تھے۔ وہ دل ہی دل میں سوچ رہی تھی۔ 'کیا واقعی ایسا ہو سکتا ہے؟ کوئی گانے سننا کیسے چھوڑ سکتا ہے؟ گانے تو مجھے سکون دیتے ہیں۔۔۔ خوشی دیتے ہیں اور مزا بھی۔' یہ سوچتے ہوئے اس نے ایک نگاہ اپنے گٹار پر ڈالی اور سوچا 'میوزک چھوڑنے کا مطلب اپنے گٹار کو بھی چھوڑ دینا۔ اور اس گٹار کو بجانا چھوڑنا تو بہت دور کی بات ہے میں تو اس کے اوپر ایک نشان برداشت نہیں کر سکتی۔ بارش کے موسم میں جب تک اس کو نہ بجا لوں بارش کا وہ مزا ہی نہیں آتا! نہیں نہیں بھئی میرا اور میوزک کا ساتھ کبھی نہیں چھوٹ سکتا!' اس نے جھر جھری لیتے ہوئے خیالوں کو جھٹکا اور واپس سے مسکرانے لگی۔ ذوہان، حمنہ کو یہاں لانے کی وجہ سے بظاہر شرمندہ نظر آ رہا تھا۔ اسی دوران کیف بولا۔

"امپوسیبل! آپ یہاں موجود تھیں اور آپ کو پتہ ہی نہیں کہ زخرف نے کیا گایا۔ آپ جھوٹ بول رہی ہیں۔ ایسا ہو ہی نہیں ہو سکتا!" حمنہ کیف کی طرف سے اس جوابی حملے کیلئے تیار نہ تھی۔ اسی لئے آنکھوں کے کٹوروں کو فوراً پانی سے بھر لیا۔ ہمدردیاں بٹورنے کا سمے ہوا چاہتا ہے!!!

www.novelsclubb.com

اوہو کیف ! تم بیو قوفوں جیسے باتیں مت کیا کرو اور حمنہ تم اس کی باتوں کا برا نہ ماننا یہ " ایسے ہی بکواس کرتا ہے۔ابھی دیکھنا تم سے معافی مانگے گا۔"زخرف فوراً اٹھ کر حمنہ کے پاس گئی اور اس کو تسلی دی جو مسلسل آنکھوں میں انگلیاں مار کر آنسوؤں کو زبردستی باہر نکالنے کی کوشش میں لگی ہوئی تھی۔زخرف نے کیف کو دیکھا جو اس کو ایسے دیکھ رہا تھا جیسے کہنا چاہ رہا ہو 'میں نے کیا کہہ دیا ہے بھئی !'لیکن پھر زخرف کی کھا جانے والی نظروں کو دیکھا جس نے چیخنے والے انداز میں کہا۔

"! معافی مانگو کیف"

س۔۔سوری !"اس نے بس اتنا ہی کہا۔"

اٹس اوکے کوئی بات نہیں۔تم میرے چھوٹے بھائیوں جیسے ہو۔تم معافی کیوں مانگ " رہے ہو؟"حمنہ نے بناوٹی لہجے میں اپنی آنکھوں سے نہ نکلنے والے آنسوؤں کو دوپٹے کے پلو سے صاف کرتے ہوئے کہا۔کیف نے دل ہی دل میں سوچا 'تو یہ بات اپنے منہ سے پہلے پھوٹنی تھی۔۔۔ڈرامے باز کہیں کی !زخرف ٹھیک کہتی ہے اب اس کو صرف 'حمنہ ' !' کہوں گا آئی بڑی حاجن !ہنہہ

www.novelsclubb.com

"! چلو اب میں اس سانگ کو اپلوڈ کر دیتے ہیں تمہارے انسٹا گرام کے پیج پر "

ذوہان اب تک لیپ ٹاپ سے فون میں گانا شئیر کر چکا تھا۔ اور اب اس نے اس گانے کو 'انا نیمس سنگر' کے نام سے بنائے گئے پیج جس پر تقریباً دس ہزار فالورز تھے اور جس کے بائیو میں 'managed by @saz' لکھا ہوا تھا اور ساتھ ہی ساتھ یہ لکھا ہوا تھا

Ways to my heart

1. Buy me food

2. Make me food

3. Be food

www.novelsclubb.com

پر اپلوڈ کر دیا۔

"یہ دیکھو ہو گیا اپلوڈ! "اس نے موبائل کی سکرین کو اس کے منہ کے سامنے کر کے مسکراتے ہوئے کہا۔

ویسے اس کی ضرورت نہیں ہے۔آپ نے فضول کا ہی پیچ بنایا ہوا ہے۔میں تو کئی ماہ تک" اس کو نہیں کھولتی!" وہ خفگی سے بیڈ پر آلتی پالتی کیے بیٹھی اور کہا۔ابھی ذوہان کچھ کہتا ہی کہ حمنہ نے ٹانگ اڑاتے ہوئے کہا۔

زخرف تم مجھے اپنا کوئی ڈریس دے دو گی؟ میں ان میں کمفرٹیبل نہیں ہوں۔مجھے پتہ" ہوتا کہ میں نے آج رات یہاں رکنا ہے تو میں اپنے ساتھ کچھ ڈریسز لے آتی۔"اس نے بظاہر شرمندہ ہوتے ہوئے کہا۔

نوپرابلم! تمہیں جو ٹھیک لگتا ہے وہ ڈریس لے لو وارڈروب سے!"اس نے بے فکری" سے کہااور اپنا گٹار اٹھا کر ایک کونے میں رکھ دیا۔ذوہان اور کیف اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے اور حمنہ بھی ان ہی کے ساتھ الماری سے ایک جوڑا نکال کر باہر نکل گئی۔

www.novelsclubb.com

بارش کے بعد موسم مزید خوشگوار ہو چکا تھا۔آج صبح شاہ ہاؤس میں اس وقت ناشتے کی ٹیبل پر سب ناشتہ کرنے میں مصروف تھے۔اورنگزیب سربراہی کرسی پر براجمان تھے۔ ایک نگاہ اٹھا کر سب کو ناشتہ کرتے ہوئے دیکھا اور نرمی سے کہا۔

"حمنہ بیٹا! آپ کی خالہ بتارہی تھیں کہ آپ ابھی گھر نکلنے کی تیاری کر رہی ہیں آپ ایسا کریں اپنی امی کو بھی شام کی چائے پر بلالیں۔مجھے کچھ ضروری بات کرنی ہے۔میں سوچ رہا تھا سب کے سامنے ہی بات ہو جائے تو بہتر ہے۔"میز پر بیٹھے تمام افراد نے ایک استفہامیہ نظر اورنگزیب پر ڈالی۔جبکہ اورنگزیب نے گود میں پڑے نیپکن کو لبوں پر تھپتھپایا اور میز پر رکھ کر وہاں سے اٹھتے ہوئے مسکرا کر بس اتنا کہا۔

شام میں!"سب کو سمجھ آگئی تھی کہ اب اس موضوع پر شام میں ہی بات ہو گی۔"

www.novelsclubb.com

مغرب اتر چکی تھی اور عشاء ہونے کو تھی۔تاریکی آہستہ آہستہ بڑھتی جارہی تھی۔اسی میں رنگ کے خوبصورت (beige) ہم شاہ کاؤس کے ڈرائنگ روم میں آئیں جہاں بیج صوفوں پر اس وقت شاہ ہاؤس کے تمام لوگ جمع تھے۔حمنہ کی امی 'تبسم' بھی آچکی تھیں

اوراس وقت وہ بھی سب کے ساتھ خوش گپیوں میں مصروف تھیں۔اب اور نگزیب نے ہاتھ اٹھا کر مسکراتے ہوئے سب کو خاموش کروایا۔ان کی آواز میں تحکم تھا،رعب تھا لیکن ساتھ ہی ساتھ ان کے لبوں پر سجی مسکراہٹ میں نرمی اور محبت بھی تھی۔

آپ سب کو آج یہاں اکھٹا کرنے کے پیچھے ایک انتہائی اہم مقصد ہے۔میں بات کو طول" دیئے بغیر بات کرنا زیادہ پسند کروں گا۔"اب انہوں نے اپنا رخ زبیر کی طرف کیا جوان کے ساتھ ہی بیٹھے ہوئے تھے اوراس کے ہاتھ پر نرمی سے ہاتھ رکھا جوان ہی کو دیکھ رہے تھے۔

زبیر!میں آج تم سے تمہاری سب سے قیمتی چیز کو مانگنے جارہاہوں۔امید کرتاہوں کہ تم" انکار نہیں کرو۔"کمرے میں اس وقت سب کی دھڑکنوں کی آوازیں گونجنا شروع ہو گئیں۔حمنہ ناسمجھی جبکہ زخرف ٹکٹکی باندھے اورنگزیب کو دیکھ رہی تھی۔جبکہ رضیہ اور تبسم کو ساری بات کا اندازہ ہو چکا تھا تب ہی نظروں کا تبادلہ ہوااور رضیہ نے شرمندہ سی ہو کر نظریں چرائیں۔

www.novelsclubb.com

جی جی بھائی کہیں!"زبیر نے بس اتنا ہی کہااور ایک نظر عابدہ کو دیکھا جو آنکھوں میں" چمک لئے زبیر کو ہی دیکھ رہی تھیں۔خدیجہ کو بھی اورنگزیب کی بات سمجھ آچکی تھی تب ہی آرام سے صوفے سے ٹیک لگائی ٹانگ پر ٹانگ رکھے، چائے کے کپ کو لبوں سے لگا کر دو گھونٹ بڑے۔

میں اپنے بیٹے ذوہان کیلئے تمہاری بیٹی بلکہ تم سے زیادہ وہ میری بیٹی ہے 'زخرف' کا ہاتھ" مانگتا ہوں۔"اورنگزیب نے مان سے کہا۔

زخرف کی آنکھیں منہ حیرت سے کھلا، آنکھیں پھٹیں، رنگ فق ہوا۔حمنہ کا ایک لمحے کیلئے دل دھڑکنا بند ہوا اور اس نے گردن کو تیزی سے گھما کر ذوہان کے چہرے کے تاثرات دیکھنے چاہے اور ذوہان کو دیکھ کر اس کا چہرہ یوں ہو گیا جیسے کسی نے سفید پینٹ کی بالٹی منہ پر گرادی ہو۔'سفید بالکل سفید!'ذوہان اپنے دانتوں کی نمائش سے پرہیز کر رہا تھا لیکن اس کے چہرے کی رنگت میں دنیا جہان کی سرخیاں گھل گئی تھیں۔وہ مسلسل مسکرا رہا تھا۔صاف ظاہر تھا کہ یہ ساری بات اس کی رضامندی سے ہوئی ہے۔حمنہ نے

www.novelsclubb.com

اس کو تاسف سے دیکھا اور وہاں پڑا پانی کا گلاس اٹھا کر غٹا غٹ پی گئی۔ کیف حمنہ کی اس حرکت کو نوٹ کر کے دل ہی دل میں جو اندازے لگا رہا تھا وہ بالکل درست تھے۔ وہ اس کو دیکھ کر طنزیہ مسکرایا لیکن اس کی یہ حرکت کسی نے نوٹ نہیں کی۔ رضیہ کی آنکھیں غصے سے لال ہو چکی تھیں اور وہ اپنی بہن سے نظریں ملانے کے قابل نہ رہی تھیں۔ کمرے میں بیٹھے کچھ لوگ خوش تھے، کچھ حیران اور کچھ کی کیفیت فالحال نا قابل بیان ہے۔

"بھائی! ذوہان اپنے گھر کا بچہ ہے۔ شریف ہے اور پڑھا لکھا بھی۔ میں نے ہمیشہ سے کسی ایسے ہی داماد کی خواہش کی ہے۔ لیکن......!" اب کہ وہ کچھ رکے۔

"لیکن مجھے ایک دفعہ زخرف کی رضامندی پوچھنی ہو گی اور وہ میں یوں سب کے سامنے نہیں بلکہ میں اکیلے میں پوچھنا چاہوں گا۔ امید کرتا ہوں آپ میری بات کو سمجھیں گے۔ اس لئے مجھے تھوڑا وقت چاہیے۔" زبیر نے مان سے کہا۔

تم سے پہلے وہ میری بیٹی ہے اور میں اس کے ہر فیصلے کا احترام کروں گا۔" اورنگزیب نے اپنائیت سے کہا اور وہاں سے اٹھ کر چلے گئے۔ زخرف کا جی چاہ رہا تھا وہ اس منظر سے اٹھ کر کہیں غائب ہو جائے۔ اس لئے وہ فوراً وہاں سے اٹھی اور سب سے نظریں چراتی اپنے کمرے کی طرف بھاگنے والے انداز میں گئی۔

www.novelsclubb.com